34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 26 جولائی 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز بدھ 22 جولائی 2020 جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کی بلڈنگ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1683: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ ساہیوال کی عمارت زیر تعمیر ہے یہ کب سے زیر تعمیر ہے اس کا تخمینہ لاگت کیاہے اوراس پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں بقایافنڈنگ کب تک کردی جائے گی اور کب آپریشنل ہو جائے گی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ تھانہ ھذا کی عمارت سرکاری اراضی پر واقع ہے اور کیا محکمہ کی ملکیتی ہے آگاہ کریں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو بتائیں کہ سال 18-2017 میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی کیاکارکردگی رہی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ دُرست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ کی عمارت زیرِ تعمیر ہے۔ یہ عمارت 28.05.2015 سے زیرِ تعمیر ہے اس عمارت کا تخمینہ لاگت 108.794 ملین روپے ہے۔ اس عمارت پر اب تک 121.150 ملین خرچ ہو چُکے ہیں۔ اور اس سکیم کے لئے مالی سال 20-2019 میں 05 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس کو ریلیز کرنے کا حکم جاری ہے۔ اس سکیم کا PC-IV فارم زیرِ عمل ہے جو کہ ضابطہ کی کارروائی کے بعد فنکشنل کر دی جائے گی۔

(ب) یہ تھانہ نہیں ہے، البتہ یہ دُرست ہے کہ ادارہ ہٰذا کی عمارت سرکاری اراضی پر واقع ہے، جو گورنمنٹ سرٹیفائیڈ سکول ساہیوال (محکمہ جیل خانہ جات) سے مورخہ 20.02.2013 کو حاصل کی گئی۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا، نومولود بچوں کو سڑکوں، ہسپتالوں، چوراہوں سے اپنی حفاظتی تحویل میں لیتا ہے اور پاکستان عالمی معاہدہ برائے تحفظِ اطفال کا پابند ہے اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گورنمنٹ پنجاب کا ادارہ ہے جو عالمی معاہدہ برائے اطفال کی شقوں پر عمل پیرا ہے۔ بے آسرا، نادار، مفلس اور بے سہارا عدم توجہی کا شکار بچوں کو مروجہ قانون کے مطابق تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ 18-2017 میں 6159 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے مشکل حالات کا شکار بچوں کے لیے سرگرم عمل ہے اور دوران سال 18-2017، 3297 ہیلپ لائنز پر کام کیا۔ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس نے Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 کے تحت 171000 جرمانہ کیا اور بچوں کے حقوق پامال کرنے والے اور بچوں کے ساتھ جنسی، جسمانی تشدد اور مختلف جرائم میں ملوث افراد کے خلاف 19 FIRs درج کروائی گئیں۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت کی سہولیات بھی Punjab Destitute & Neglected Children Act 2004 تحت مہیا کر رہا ہے۔ دوران سال 18-2017، 2865 نادار مفلس اور غریب بچوں کو چائلڈ پروٹیکشن سکولز میں رجسٹرڈ کیا گیا اور 4972 بچوں کو ابتدائی صحت کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے چائلڈ سائیکالوجسٹ نے 3835 بچوں کے ابتدائی انٹرویو کیے اور بچوں کے 2524 انفرادی کونسلنگ سیشن لیے اور 889 بچوں کے اجتماعی کونسلنگ سیشن لیے۔

مزید بر آں چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے فیملی ٹریسنگ سیکشن نے پنجاب بھر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 3761 بچوں کو ان کے خاندانوں کے حوالے کیا۔ صوبہ سندھ کے 51 بچوں کو، صوبہ خیبر پختونخواہ کے 189 بچوں کو، صوبہ بلوچستان کے 6 بچوں کو اسلام آباد کے 25 بچوں کو، آزاد کشمیر کے 9 بچوں کو اور افغانستان کے 15 بچوں کو اُن کے خاندانوں کو بذریعہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس حوالے کیا۔ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گداگری کے خاتمے کے لیے بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جنسی اور جسمانی تشدد اور دیگر جرائم کے خلاف سرگرم عمل ہے۔ چائلڈ ہیلپ لائن 1121 چوبیس گھنٹے بچوں کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2020)

بروز بدھ 22 جولائی 2020 جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

گوجرانوالہ ڈویژن میں پیش امام اور علماء کرام کی نیشنل ایکشن پلان کے تحت رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2650: جناب منان خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گوجرانوالہ ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگر ہاں تو گوجرانوالہ ڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ فراہم فرمائیں؟

(ب) گزشتہ تین برس میں گوجرانوالہ ڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام و علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) محکمہ ہذا مدارس و مساجد کی رجسٹریشن سوسائیٹز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت کرتا ہے جبکہ مدارس و مساجد کے امام و علماء کرام کی رجسٹریشن دفتر ہذا کے دائرہ اختیار میں نہ ہے اس لئے محکمہ ہذا اس حوالے سے رپورٹ دینے سے قاصر ہے۔

(ب) گوجرانوالہ ڈویژن میں گزشتہ تین برس میں محکمہ ہذا میں 58 مدارس اور 425 مساجد کی رجسٹریشن سوسائیٹز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت ہوئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	مدرسہ	مسجد
1	گوجرانوالہ	9	37
2	گجرات	18	149
3	سیالکوٹ	8	96
4	حافظ آباد	11	25
5	منڈی بہاؤالدین	5	29
6	نارووال	7	89
	میزان ڈویژن گوجرانوالہ	58	425

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

بروز بدھ 22 جولائی 2020 جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

گوجرانوالہ: نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 کے تحت ماہانہ عملدرآمد رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2651: جناب منان خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 کے قانون کے تحت ضلع پولیس آفیسر نے ماہانہ عملدرآمد کی رپورٹ جمع کروائی ہے اگرہاں تو گزشتہ تین سالوں میں ایسی کتنی رپورٹس جمع کروائی گئیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔ اور رپورٹ پیش کی جائے؟

(ب) لاؤڈ سپیکر کا لائسنس کون جاری کرتا ہے اور اس کا کیا طریق کار ہے تفصیلات بتائی جائیں۔

(ج) گزشتہ تین برس میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ کے تحت کتنے مقدمات درج کئے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

<u>(الف) گوجرانوالہ</u>

ضلع گوجرانوالہ پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

<u>سیالکوٹ</u>

ضلع سیالکوٹ پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

گجرات

ضلع گجرات پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

نارووال

ضلع نارووال پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

منڈی بہاؤالدین

ضلع منڈی بہاؤالدین پولیس میں نیشنل پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

حافظ آباد

ضلع حافظ آباد پولیس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پنجاب ساؤنڈ سسٹم ریگولیشن ایکٹ 2015 پر سختی سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس کی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر افسران بالا کو ارسال کی جاتی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ

لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کا لائسنس جاری ہوتا ہے۔

سیالکوٹ

لاؤڈا سپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کالائسنس جاری ہوتا ہے۔

گجرات

لاؤڈا سپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس لائسنس جاری ہوتا ہے۔

نارووال

لاؤڈا سپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس لائسنس جاری ہوتا ہے

منڈی بہاؤالدین

لاؤڈا سپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کالائسنس جاری ہوتا ہے۔ البتہ ساؤنڈ سسٹم کے استعمال کی اجازت ڈپٹی کمشنر ضلع دیتے ہیں۔

حافظ آباد

لاؤڈا سپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں دی جاتی اور نہ ہی اس کالائسنس جاری ہوتا ہے

(ج) گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 699 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 869 ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

سیالکوٹ

ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 237 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 175 ملزمان کو سزائیں دلوائی گئی ہیں۔

گجرات

ضلع گجرات میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 487 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 529 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا ہے مزید بر آں SDPOs / SHOs صاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کی خلاف ورزی کرنے پر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

نارووال

ضلع نارووال میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 699 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 869 ملزمان کے خلاف حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

منڈی بہاؤالدین

ضلع منڈی بہاؤالدین میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت کل 210 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے کل 210 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا ہے مزید بر آں SDPOs/SHOs صاحبان کو ہدایات کی گئی ہے کہ ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کی خلاف ورزی کرنے پر سخت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

حافظ آباد

ضلع حافظ آباد میں گزشتہ تین برسوں میں ساؤنڈ سسٹم ایکٹ 2015 کے تحت 581 مقدمات ساؤنڈ سسٹم کے تحت درج کئے گئے خلاف ورزی پر آلات ساؤنڈ سسٹم کو موقع پر قبضہ میں لیا گیا اور ملوث ملزمان کو چالان عدالت کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں تھانہ جات و نفری سے متعلقہ تفصیلات

*1559: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ میں کل کتنے تھانہ جات ہیں، نام، پتہ علاقہ وائز فراہم کریں ہر تھانہ میں کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کس حالت کی ہیں؟

(ب) ایک تھانہ کی حدود میں تقریباً کتنے چکوک ہیں ایک تھانہ کی حدود میں کتنی آبادی موجود ہے، تھانہ وائز تفصیل بیان کریں۔

(ج) ہر تھانہ میں نفری کی تعداد عہدہ وائز فراہم کریں مذکورہ حلقہ کی ٹوٹل نفری کی تفصیل فراہم کریں۔

(د) تھانہ وائز گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے ہر تھانہ جات کی گاڑیوں کی تفصیل الگ الگ بیان کریں۔

2018 سے لیکر اب تک مذکورہ تھانہ جات میں اشتہاریوں کی تعداد کیا ہے، حکومت ان اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت آبادی کے تناسب کے حساب سے مذکورہ تھانہ جات میں نفری پوری کرنے اور اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)پی پی 185 اوکاڑہ کی حدود میں 04 تھانہ جات (بصیر پور، منڈی احمد آباد، حجرہ شاہ مقیم اور چورستہ میاں خان)ہیں ہر تھانہ میں 02عدد سرکاری گاڑیاں ہیں۔ جن کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ب) تھانہ بصیر پور کی حدود میں 74 چکوک، تھانہ منڈی احمد آباد میں 86 چکوک، تھانہ حجرہ شاہ مقیم میں 100 اور تھانہ چورستہ میاں خان کی حدود میں 46 چکوک شامل ہیں۔

(ج) تھانہ بصیر پور میں نفری کی کل تعداد 58 ہے۔ جن میں ایک انسپکٹر، 02سب انسپکٹر، 02اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 05ہیڈ کانسٹیبل، 45 کانسٹیبل اور 02لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔

تھانہ منڈی احمد آباد میں نفری کی کل تعداد 44 ہے۔ جن میں ایک انسپکٹر 02سب انسپکٹر، 04اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 04ہیڈ کانسٹیبل، 31 کانسٹیبل، 02لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔ تھانہ حجرہ شاہ مقیم میں نفری کی کل تعداد 73 ہے۔ جن میں 2انسپکٹر 02سب انسپکٹر، 09اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 02ہیڈ کانسٹیبل، 55 کانسٹیبل اور 03لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔

تھانہ چورستہ میاں خاں میں نفری کی کل تعداد 43 ہے۔ جن میں ایک انسپکٹر 01سب انسپکٹر، 03 اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 04ہیڈ کانسٹیبل، 31 کانسٹیبل اور 03لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔

(د) ہر تھانہ میں دوعدد گاڑیاں ہیں جن میں ایک موبائل 1 اور دوسری موبائل 2 ہے۔ ان تھانہ جات میں اشتہاریوں کی تعداد 529 ہے۔ مقامی پولیس ان اشتہاریوں کی گرفتاری کے لیے سرگرم عمل ہے اور تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

(ہ) آبادی کے تناسب کے حساب سے تھانہ جات میں نفری تعینات کی گئی ہے۔ مزید وقتاً فوقتاً حکومت پنجاب کی جانب سے منظور کردہ بھرتی کی جاتی ہے اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے مقامی پولیس ان کے

مسکن ہائے پر ریڈ کر رہی ہے اور اس حوالہ سے ہفتہ وار میٹنگ بھی منعقد کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

ضلع ساہیوال میں تھانہ جات اور پولیس چوکیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1686: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کل کتنے تھانہ جات پولیس اور چوکیاں کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کس کس تھانہ / چوکی کی عمارت سرکاری ملکیتی ہے اور کس کی کرایہ پر ہے اور کون کونسی بلڈنگز تھانہ جات کے ناجائز قبضہ میں ہے۔

(ج) تھانہ جات / چوکیوں کے لئے زمین کرایہ پر کس ایگریمنٹ اور کتنے عرصہ کے لئے حاصل کی گئی نیز کرایہ پر عمارت لینے کی وجوہات سے بھی آگاہ کریں۔

(د) حلقہ پی پی 198 ساہیوال کا علاقہ حد کس کس تھانہ میں ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال کے ان تھانہ جات / چوکیوں کی سال 17-2016 اور 18-2017 میں تزئین وآرائش پر کتنی رقم خرچ ہوئی اور ان مالی سالوں میں ساہیوال پولیس کو کتنا بجٹ دیا گیا کتنے اخراجات کس کس مد میں ہوئے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں اس وقت 17 تھانے اور 6 چوکیاں ہیں۔

تفصیل چوکیاں: (1) چوکی گیمبر تھانہ یوسف والا۔ (2) چوکی بائی پاس تھانہ غلہ منڈی۔ (3) چوکی کوٹ خادم علی شاہ تھانہ فرید ٹاؤن۔ (4) چوکی شریں والا تھانہ ڈیرہ رحیم۔ (5) چوکی محمد پور تھانہ بہادر شاہ۔ (6) چوکی ہڑپہ اسٹیشن تھانہ ہڑپہ۔

(ب) تھانہ سٹی ساہیوال، فتح شیر، سول لائن، فرید ٹاؤن، بہادر شاہ، نور شاہ، یوسف والا، ڈیرہ رحیم، ہڑپہ، سٹی چیچہ وطنی، صدر چیچہ وطنی، کسووال، غازی آباد، اُکانوالہ، اور شاہکوٹ کی عمارت سرکاری ملکیتی ہے۔

چوکی بائی پاس سرکاری عمارت میں ہے۔ جبکہ تھانہ کمیر، اکانوالہ، غلہ منڈی اور چوکی شریں والا، چوکی گیمبر اور چوکی کوٹ خادم علی شاہ کرایہ کی عمارت میں کام کر رہے ہیں۔ ضلع ہذا میں کوئی بلڈنگ تھانہ کے ناجائز قبضہ میں نہ ہے۔

(ج) تھانہ جات / چوکیوں کے کرایہ کا ایگریمنٹ ایک سال 1.07.2018 تا 30.06.2019 ہے سرکاری اراضی نہ ہونے کی وجہ سے عمارت متذکرہ بالا کرایہ پر لی جاتی ہے۔

(د) حلقہ پی پی 198 میں تھانہ فتح شیر، غلہ منڈی، فرید ٹاؤن، یوسف والا، کمیر ڈیرہ رحیم اور بہادر شاہ کا علاقہ شامل ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال کے تھانہ جات میں اس دورانیہ میں فرنٹ ڈیسک بنائے گئے جن کی تزئین اور آرائش کی گئی۔ اس حوالے سے سال 17-2016 میں -/10558000 روپے اور سال 18-2017 میں -/2500000 روپے خرچ ہوئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)</u>

لاہور سیف سٹی پروجیکٹ کے منصوبہ کی لاگت و دیگر تفصیلات

*1728: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کا منصوبہ کل کتنی لاگت کا تھا اس پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) سیف سٹی پراجیکٹ میں کتنے کیمرے لگائے اور کیمرے لگانے کا ٹھیکہ کس کمپنی کا دیا گیا تھا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جو کیمرے لگائے گئے ہیں ان میں زیادہ خراب ہیں ان کو کب تک ٹھیک کروا دیا جائے گا۔

(د)اس پراجیکٹ پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ان کی تعلیمی قابلیت مع تجربہ سے آگاہ فرمائیں۔
(تاریخ وصولی27فروری2019تاریخ ترسیل20مئی2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے تحت بننے والے PPIC3 پراجیکٹ کی کل تخمینہ لاگت 14.52 ارب روپے تھی۔ جو کہ ڈالر کی قمیت بڑھنے کام کے دائرہ کار میں اضافہ اور بعد از حکومتی منظوری میں سیف سٹی پراجیکٹ کے منصوبے کی شمولیت کے بعد 17.52 ارب روپے ہو چکی ہے۔ جو کہ PPIC3 کی تعمیر و تکمیل، اخراجات اور ملازمین کی تنخواہوں پر استعمال کیے گئے۔

(ب)پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے زیر انتظام تاحال لاہور شہر میں 7678 اور قصور میں (کل 8150) یہ طرز کے کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں اور سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت لگائے جانے والے کیمروں اور دیگر تنصیبات کی خریداری کے لیے مختلف قومی اور بین الاقوامی اخبارات میں اشتہار بمطابق پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 شائع ہوئے۔ اور بعد از تکمیل قانونی قواعد وضوابطہ سے کم بولی دینے والی کمپنی ہواوے (M/S Huawei Technologies Pvt. Ltd) کے ساتھ معاہدہ کیا گیا۔

(ج) نہیں یہ بات درست نہ ہے پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے زیر انتظام کیمرہ جات میں سے تقریباً70 فیصد کیمرہ جات درست حالت میں کام کر رہے ہیں جبکہ باقی تقریباً30 فیصد تکنیکی وجوہات اور کنٹریکٹر کے کام نہ کرنے کی وجہ سے خراب ہیں حکومتی سطح پر کنٹریکٹر (ہواوے کمپنی) سے مذکرات جاری ہیں علاوہ ازیں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے متعلقہ فیلڈ افسران اور تشکیل شدہ ٹیمیں کسی بھی فنی اور تکنیکی وجوہات کے بنیاد پر خراب شدہ کیمرہ جات کی مرمت اور بحالی کا کام کرنے میں دن رات مصروف عمل رہتی ہیں۔

(د)سیف سٹی پراجیکٹ میں کل 890 اہلکاران وافسران اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کی تعلیمی قابلیت مع تجربہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

صوبہ میں ممنوعہ اور غیر ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1864: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں اگست 2018 کے بعد ممنوعہ اور غیر ممنوعہ بور کے اسلحہ کے کتنے لائسنس جاری کئے گئے ہیں؟

(ب)ممنوعہ میں کس کس قسم کے اسلحہ کے لئے لائسنس جاری کئے گئے ہیں۔

(ج)کیاحکومت ہر شہری کو اپنی حفاظت کے لئے غیر ممنوعہ بور کا اسلحہ لائسنس شناختی کارڈ کی طرز اور طریق کار کی طرح پر جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 03 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس صوبائی حکومت جاری نہیں کرتی یہ اتھارٹی وفاقی حکومت کے پاس ہے۔ غیر ممنوعہ بور کے کل 1623 لائسنس جاری کئے گئے ہیں۔

(ب)ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس صوبائی حکومت جاری نہیں کرتی یہ اتھارٹی وفاقی حکومت کے پاس ہے

(ج)حکومت پنجاب کی طرف سے 2013 سے غیر ممنوعہ بور کے لائسنس پر پنجاب میں BAN لگایا ہوا ہے تاہم صرف پارلیمینٹرئین، آرمی آفیشلز، سینئر وکلاء، بزنس مین اور سرکاری افسران کو حفاظت کے

لئے اسلحہ لائسنس کی اجازت دی جاتی ہے جس کے لئے اُن کے محکمے کی اجازت سے درخواست بھیجی جاتی ہے اور ان تمام درخواستوں کو حکومت پنجاب کی قائم کردہ کمیٹی مکمل جانچ پڑتال کرنے کے بعد منظور یانامنظور کرتی ہے اور پھر شناختی کارڈ کی طرز کالائسنس نادرا سے جاری کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27نومبر 2019)

گجو متہ لاہور روڈ تا دیپالپور روڑ پر ٹریفک پولیس کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1986: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجومتہ لاہور روڈ تا دیپالپور روڈ کی لمبائی کتنے کلومیٹر ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر ٹریفک پولیس کی ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹریفک پولیس کی غیر موجودگی کی وجہ سے اکثر اس روڈ پر ٹریفک جام رہتی ہے اور ٹریفک کا دباؤ مزید بڑھ جاتا ہے۔

(د) مذکورہ روڈ پر یکم جولائی 2018 سے اب تک کتنے ایکسیڈنٹ ہوئے اور کتنے لوگ مذکورہ روڈ پر جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ روڈ پر ٹریفک پولیس کی ڈیوٹیاں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو ب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) CTO, Lahore

سینئر ٹریفک آفیسر، صدر ڈویژن لاہور سے رپورٹ طلب کی گئی۔ جس کے مطابق سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی حدود گجومتہ سے للیانی تک ہے۔ جس کی لمبائی 17 کلومیٹر ہے۔ جبکہ للیانی سے آگے دیپالپور روڈ تک روڈ سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی حدود میں نہ آتا ہے۔

DPO, Kasur

ضلع قصور کی حدود مصطفےٰ آباد باؤنڈری سے قصور فیروزپور روڈ اور قصور سے راجووال دیپالپور روڈ واقع ہے۔ مصطفےٰ آباد سے قصور تک فیروزپور روڈ کی لمبائی (18) کلومیٹر ہے اور دیپالپور روڈ کی لمبائی قصور سے راجووال باؤنڈری تک (60) کلومیٹر ہے۔ قصور ضلع کی حدود میں فیروزپور روڈ اور دیپالپور روڈ کی کل لمبائی (78) کلومیٹر ہے۔

CTO, Lahore(ب)

درست نہ ہے۔ گجومتہ سے للیانی تک سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی طرف سے تین شفٹوں میں (24 گھنٹے) 18 ٹریفک افسران وملازمین جن میں سے 12 پوائنٹ ڈیوٹی، 4 پٹرولنگ آفیسرز اور 2 سیکٹر انچارجز ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں اور ہمہ وقت ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھتے ہیں۔

DPO, Kasur

مذکورہ دونوں روڈہائے پر اڈا مصطفےٰ آباد، سٹی ایریا قصور، اڈا کھڈیاں خاص اور الہ آباد پوائنٹ ہائے پر ٹریفک ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ جبکہ باقی روڈ پر PHP کی ڈیوٹی ہوتی ہے جو کہ اس تمام ایریا میں پٹرولنگ ڈیوٹی کرتے ہیں۔

CTO, Lahore(ج)

متذکرہ روڈ پر سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی ڈیوٹی موجود ہوتی ہے، جس کو گاہے بگاہے افسران کی طرف سے چیک کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ اس روڈ پر ٹریفک کا لوڈ نہ ہوتا ہے اور نہ ہی ٹریفک جام ہوتی ہے۔ البتہ

کبھی کسی احتجاج / ریلی کی صورت میں ٹریفک کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جس کو ٹریفک سٹاف احسن طریقے سے کلیئر کروا لیتے ہیں۔

DPO, Kasur

ضلع قصور کی حدود میں فیروز پور روڈ اور دیپالپور روڈ پر جن جن پوائنٹ ہائے پر ٹریفک پولیس کی نفری تعینات ہے وہ اپنی ڈیوٹی احسن طریقہ سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اور ٹریفک کی روانی کو متاثر نہیں ہونے دیتے۔

(د) CTO, Lahore

مذکورہ روڈ پر یکم جولائی 2018 سے آج تک ٹوٹل 33 ایکسیڈنٹ رونما ہوئے۔ جن میں 35 لوگ اپنی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ گجومتہ تاللیانی تک کا علاقہ جو 17 کلومیٹر پر مبنی ہے جس کی آبادی کم و بیش 5 لاکھ نفوس پر مبنی ہے۔ جبکہ اس علاقہ میں pedestrian برج کی تعداد صرف 3 ہے اور ایک برج سے دوسرے برج کا فاصلہ تقریباً 4 سے 5 کلومیٹر بنتا ہے۔ مقامی آبادی کے لوگ اپنی جانوں کی پرواہ کئے بغیر جلدی اور آسانی کی خاطر pedestrian برج کی بجائے روڈ سے کراسنگ کی کوشش کرتے ہیں جو کہ لاہور قصور روڈ سگنل فری ہے جس کی وجہ سے گاڑیوں کی سپیڈ تیز ہوتی ہے اور حادثات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پرانا کاہنہ کے پاس روڈ نسبتاً کم چوڑا ہے جو حادثات کا سبب بنتا ہے اس کو کھلا کرنا اشد ضروری ہے۔ مزید یہ کہ گجومتہ تاللیانی سڑک کے درمیان divider پر وقفے وقفے سے لوہے کے جنگلے لگے ہوئے ہیں جن کو لوکل ایریا کے لوگوں نے کراسنگ کیلئے اپنی سہولت کی خاطر جگہ جگہ سے توڑا ہوا ہے اور وہاں سے اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر سڑک کراس کرتے ہیں اور آئے روز حادثات کی نذر ہو جاتے ہیں۔

DPO, Kasur

یکم جولائی 2018 تا یکم جولائی 2019 کل (13) مہلک حادثات رونما ہوئے ہیں اور ان میں (15) اشخاص ہلاک ہوئے۔ تمام حادثات (PHP) پٹرولنگ ہائی وے پولیس کے زیر کنٹرول علاقہ میں رونما ہوئے ہیں۔

CTO, Lahore(ہ)

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ متذکرہ روڈ گجومتہ سے للیانی تک سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی طرف سے تین شفٹوں میں (24 گھنٹے) 18 ٹریفک افسران وملازمین جن میں سے 12 پوائنٹ ڈیوٹی، 4 پٹرولنگ آفیسرز اور 2 سیکٹر انچارجز ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں اور ہمہ وقت ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھتے ہیں۔ جبکہ للیانی سے آگے دیپالپور روڈ تک کا علاقہ سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی حدود میں نہ آتا ہے جس وجہ سے وہاں سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی جانب سے ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی ہے۔

DPO, Kasur

دستیاب نفری کے حساب سے ضلع قصور میں واقع فیروزپور روڈ، دیپالپور روڈ پر جن اہم پوائنٹ ہائے پر ڈیوٹی لگانا اشد ضروری ہے وہاں پر ٹریفک پولیس کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ لیکن اگر حکومت وقت کی طرف سے منظور شدہ نفری کے مطابق مزید نفری اور ٹرانسپورٹ مہیا کر دی جائے تو اس میں اور زیادہ بہتری لائی جاسکتی ہے۔ اس طرح حکومت وقت کی طرف سے PHP کو مزید نفری اور ٹرانسپورٹ مہیا کی جائے تو ان کی ڈیوٹی میں بھی بہتری آسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

پنجاب پولیس کے کل بجٹ کی مختلف ونگز میں تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*3051: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے ٹوٹل بجٹ کا کتنے فیصد حصہ پنجاب پولیس کے لئے مختص کیا جاتا ہے؟

(ب) پولیس ڈیپارٹمنٹ کے لئے مختص کل بجٹ کا کتنے فیصد سیلری (تنخواہ) کے زمرے میں جاتا ہے۔

(ج) کتنے فیصد انوسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ اور کتنے فیصد Operation ڈیپارٹمنٹ کو دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس سال صوبہ بھر کے ٹوٹل بجٹ کا 5٪ پنجاب پولیس کے لیے مختص کیا گیا ہے۔

(ب) اس سال پنجاب پولیس کے کل بجٹ کا 84.47٪ فیصد سیلری کے زمرے میں دیا گیا ہے۔

(ج) انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ کو A03953-Cost of Investigation کی مد میں اس سال 289.9 ملین دیا گیا ہے۔ جو کہ کل بجٹ کا 0.24 فیصد ہے۔

علاوہ ازیں محکمہ ہذا کو A03-Operating Expenditure کی مد میں اس سال 11.49 بلین دیا گیا ہے جو کہ کل بجٹ کا 9.98٪ ہے جو کہ محکمہ ہذا میں تمام فارمیشن کو یکساں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس میں انویسٹی گیشن و آپریشن کے محکمے بھی شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2020)

فیصل آباد تھانہ فیکٹری ایریا میں یکم جنوری 2019 سے اب تک اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*3135: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے مقدمہ جات کن کن جرائم کے تحت درج ہوئے ہیں؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے چالان مکمل ہو کر عدالت میں بھیج دیئے گئے ہیں کتنے مقدمہ جات کے چالان مکمل نہیں ہوئے۔

(ج) اس تھانہ میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز کتنی نفری کی کمی ہے۔

(د) اس کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے اس کے لیے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی اس کی بلڈنگ کب تک تعمیر ہو گی۔

(ہ) اس تھانہ کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں ان کی حالت کیسی ہے مزید اس تھانہ کو کس کس چیز کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ ہذا میں یکم جنوری سال 2019 سے آج تک کل 996 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن کی تفصیل ہیڈ وائز درج ذیل ہے۔ قتل (6) اقدام قتل (5) ضرر (14) زناء (9) اغواء (14) ڈکیتی (Nil) راہزنی (53) وہیکل چوری (43) مویشی چوری (2) سرقہ عام (45) دیگر جرائم (805)

(ب) تھانہ ہذا میں جنوری 2019 سے آج تک 996 مقدمات درج ہوئے جن میں سے کل 882 مقدمات کے چالان ابھی جمع کروانا ہیں۔

(ج) تھانہ ہذا میں کل 71 ملازمین تعینات ہیں جن میں گریڈ 14 کے SI / 5 گریڈ 11 کے ASI / 10 گریڈ 9 کے HC / 7 اور گریڈ 7 کے FC / 49 تعینات ہیں جبکہ تھانہ ہذا میں ذیل ملازمین کی کمی ہے۔ گریڈ 16 کے IP / 1، گریڈ 14 کے SI / 3 گریڈ 11 کے ASI / 1 گریڈ 9 کے HC / 3 گریڈ 7 کے FC / 40 کی کمی ہے۔

(د) بلڈنگ کی حالت نہایت خستہ اور بوسیدہ ہے۔ دیواریں کافی جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

1۔ سال 19-2018 کے فنڈ -/299470 روپے تھانہ فیکٹری ایریا کی تعمیر و مرمت پر خرچ کئے گئے ہیں۔

2۔ سال 20-2019 کے فنڈ -/800000 لاکھ روپے تھانہ فیکٹری ایریا کی تعمیر و مرمت کیلئے مختص کئے گئے ہیں۔

(ہ) تھانہ فیکٹری ایریا میں 2 گاڑیاں گشت موجود ہیں جن کی حالت خستہ اور فریم ٹوٹے ہوئے ہیں۔ جن کے ماڈل FSD-2002/3917 اور FSH-2004/9148 ہیں مزید بر آں تھانہ میں 2 نئی گاڑیاں اور 10 موٹر سائیکل کی ضرورت ہے تاکہ گشت کے نظام میں تیزی آسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2020)

فیصل آباد شہر میں تھانہ جات، چوکیوں کی تعداد اور تعینات نفری سے متعلقہ تفصیلات

*3136: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنی چوکیاں اور تھانہ جات ہیں؟

(ب) ان میں کتنی نفری تعینات ہے اور کتنی نفری کم ہے کم نفری کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) ان تھانہ جات اور چوکیوں کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں کتنی گاڑیاں ناکارہ ہیں۔

(د) ان تھانہ جات میں جرائم کی ریشو سال 2019 کی بتائیں۔

(ہ) ان تھانہ جات میں کس کس چیز کی ضرورت ہے۔

(و) ان تھانہ جات میں قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں یکم جنوری 2019 سے آج تک کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ز)اگر ان تھانہ جات میں جرائم کی ریشو تسلی بخش نہ ہے تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)فیصل آباد سٹی ایریا کی حدود میں واقع تھانہ جات کی تعداد 18 ہے۔

فیصل آباد دیہاتی ایریا کی حدود میں واقع تھانہ جات کی تعداد 24 ہے۔

ضلع فیصل آباد کے کل تھانہ جات کی تعداد 42 ہے۔

فیصل آباد سٹی ایریا کی حدود میں واقع پولیس پوسٹ / چیک پوسٹ کی تعداد		
پولیس پوسٹ	چیک پوسٹ	کل
01	21	22
فیصل آباد دیہاتی ایریا کی حدود میں واقع پوسٹ / چیک پوسٹ کی تعداد:		
پولیس پوسٹ	چیک پوسٹ	کل
04	16	20
فیصل آباد ضلع میں پولیس پوسٹ / چیک پوسٹ کی کل تعداد:		
پولیس پوسٹ	چیک پوسٹ	کل
05	37	42

(ب)

منظور نفری					تعینات نفری				کمی نفری مع گریڈ					
FC	HC	ASI	SI	IP	FC	HC	ASI	IP	FC (BPS) 07	HC (BPS) 09	ASI (BPS) 11	SI (BPS) 14	SI (BPS) 14	IP (BPS) 16
3060	441	347	229	60	2408	379	348	145	13	652	62	01	84	47

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تھانہ جات میں جرائم کی ریشو سال 2019 درج ذیل ہے:-

نام تھانہ	فیصد	مقدمات
ریل بازار	3	472
سول لائن	6	1133
کوتوالی	3	569
گلبرگ	5	962
جھنگ بازار	6	1004
غلام محمد آباد	10	1746
رضا آباد	5	957
وویمن	0	81
پیپلز کالونی	6	1136
مدینہ ٹاؤن	8	1484
سرگودھا روڈ	8	1423
منصورہ آباد	5	921

نشاط آباد	5	902
ملت ٹاؤن	6	1166
بٹالہ کالونی	8	1367
ڈی ٹائپ کالونی	4	784
فیکٹری ایریا	6	1013
سمن آباد	5	890

(ہ)فیصل آباد شہر میں تھانہ جات میں درج ذیل اشیاءہائے کی ضرورت ہے:-

سامان انٹی رائٹ							
1	بائم سٹک	2	ہیلمٹ	3	جیکٹ	4	چھن گارڈ
5	آرم گارڈ	6	تھائی گارڈ	7	بلٹ پروف جیکٹ و ہیلمٹ		

سامان فرنیچر

1	دفتری فرنیچر کرسیاں	2	دفتری میز	3	دفتری الماری

سامان الیکٹرونکس

1	کمپیوٹر	2	پرنٹر	3	سکینر	4	واٹرڈسپنسر

(و)سال 2019 میں شہری حدود میں قتل کے مقدمات کی تھانہ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نام تھانہ	مقدمات قتل
ریل بازار	-
سول لائن	3

کوتوالی	1
گلبرگ	3
جھنگ بازار	8
غلام محمد آباد	11
رضا آباد	3
وویمن	–
پیپلز کالونی	4
مدینہ ٹاؤن	4
سرگودھا روڈ	7
منصورہ آباد	3
نشاط آباد	13
ملت ٹاؤن	10
بٹالہ کالونی	3
ڈی ٹائپ کالونی	6
فیکٹری ایریا	5
سمن آباد	3

(ز) اس بابت تھانہ میں کرائم کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے ضلع پولیس نے کرائم کنٹرول کرنے کے لیے جامع پلاننگ کی ہے جس کے تحت جن علاقوں میں زیادہ وارداتیں رپورٹ ہوئیں ہیں ان کے پن پوائنٹ نکال کر گشت کے نظام کو مؤثر کیا گیا ہے اس کے علاوہ ڈولفن فورس اور QRF کی ٹیمین تشکیل دے کر گشت

کے نظام کو مؤثر کیا گیا ہے تا کہ جرائم کی شرح میں کمی کی جا سکے مؤثر گشت کے نظام سے دیگر جرائم اور سٹریٹ کرائم میں کمی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

لاہور: تھانہ غالب مارکیٹ میں عملہ کی تعداد اور منشیات فروشی و بھتہ خوری میں ملوث اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*3221: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ غالب مارکیٹ اور چوکی غالب مارکیٹ میں کتنا عملہ کام کر رہا ہے ان کی تفصیل عہدہ، گریڈ اور نام بتائیں؟

(ب) کتنے ملازمین عرصہ تین سال سے زائد سے یہاں پر تعینات ہیں۔

(ج) ان ملازمین میں کس کس کے خلاف کہاں کہاں پر انکوائریاں زیر کارروائی ہیں۔

(د) کتنے ملازمین جرائم میں یا منشیات فروشی میں ملوث ہیں۔

(ہ) کتنے ملازمین بھتہ خوری میں ملوث ہیں۔

(و) کتنے ملازمین غیر اخلاقی سرگرمیاں میں ملوث پائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پولیس اسٹیشن غالب مارکیٹ لاہور۔

IP/SHO	SI	ASI	HC	FC	Lady Con	DC
1	3	7	8	39	1	2

چوکی غالب مارکیٹ لاہور۔

IP/SHO	SI	ASI	HC	FC	Lady Con	DC
Nill	1	Nill	1	1	Nill	2

تھانہ غالب مارکیٹ لاہور اور چوکی غالب مارکیٹ مطابق نفری تعینات نام و نمبر ہمراہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تھانہ غالب مارکیٹ اور چوکی غالب مارکیٹ میں کوئی بھی ملازم عرصہ تین سال زائد یہاں تعینات نہ ہے

(ج) نثار احمدSI تھانہ غالب مارکیٹ کے خلاف ایک انکوائری DSP گارڈن ٹاؤن لاہور کے پاس زیر سماعت ہے۔ بصورت دیگر کسی بھی ملازم کے خلاف انکوائری نہ ہو رہی ہے۔

(د) تھانہ غالب مارکیٹ اور چوکی غالب مارکیٹ میں ملازمین کسی بھی جرائم یا منشیات فروشی میں ملوث نہ ہیں۔

(ہ) تھانہ غالب مارکیٹ اور چوکی غالب مارکیٹ میں ملازمین کسی بھی بھتہ خوری میں ملوث نہ ہیں۔

(و) تھانہ غالب مارکیٹ اور چوکی غالب مارکیٹ میں ملازمین کسی بھی غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

رحیم یار خان میں چائلڈ پروٹیکشن سنٹرز کی تعداد اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3438: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں چائلڈ پروٹیکشن کے کتنے سینٹرز کہاں کہاں پر قائم ہیں؟

(ب) ان سنٹرز کی عمارت کتنے رقبے پر محیط ہے اور ان میں رہائش پذیر بچوں کی تعداد کیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان بچوں سے مشقت لی جاتی ہے اور ان کو بروقت کھانا بھی نہیں دیا جاتا ان کی صحت کے حوالے سے کوئی خاص انتظامات بھی نہ ہیں اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ کا ایک ہی سینٹر ہے جو کہ منٹھار روڈ چک نمبر 112P ٹبہ علی پور واقع ہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ رحیم یار خان 48 کنال پر بنایا گیا ہے اس وقت اس میں 40 بچے رہائش پذیر ہے۔

(ج) انسٹیٹیوٹ میں مفلس، نادار، بے آسرا، یتیم اور لاوارث بچوں کو جامع قسم کی رہائش، خوراک، تعلیم، صحت، تفریح اور قانونی معاونت کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ یہاں بچوں کو گھریلو طرز پر کھانا دیا جاتا ہے اور ان کی پرورش کی جاتی ہے انسٹیٹیوٹ بچوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے ہر وقت سرگرم عمل ہے۔ بچوں سے مشقت کی پالیسی پر سختی سے عمل پیرا ہے۔

بچوں کو نیشنل انسٹیوٹ آف فوڈ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کی سفارشات پر خوراک مہیا کی جارہی ہے اور ان سفارشات کی روشنی میں بچوں کی جسمانی ضروریات کو مد نظر رکھ کر مینو بنایا جاتا ہے۔

بچوں کی صحت کے لیے میڈیکل سیکشن موجود ہے جہاں پر ڈسپنسر 24 گھنٹے موجود ہوتا ہے جو بچوں کو قریبی ہسپتال سے روزانہ کی بنیاد پر علاج معالجہ کے لیے لے کر جاتا ہے۔

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے اداروں میں بچے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہاں ان بچوں کو تعلیم، صحت کے ہمراہ جسمانی نشوونما کے لیے مناسب خوراک کا

بندوبست کیا گیا ہے اور ان کی جسمانی نشوونما کے لیے صحت مندانہ سرگرمیوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے مثال کے طور پر دسمبر 2018 میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں مقیم بچوں کے لیے سپورٹس گالا کا اہتمام کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

ضلع ملتان کے تھانوں میں سرکاری گاڑیوں کا نجی استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*3451: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ملتان کے 32 تھانوں میں جرائم کی روک تھام کے لئے 100 گاڑیاں فراہم کی گئیں تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز نے ان گاڑیوں کی سرکاری نمبر پلیٹس اتار کر جعلی نمبر پلیٹس لگا کر گھریلوں کاموں کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گاڑیوں کے غلط استعمال کی وجہ سے 15 پر کال کرنے کے باوجود بھی ریسپانس ٹائم بہتر نہیں ہو سکا جس کی وجہ سے چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جرائم کی روک تھام کے لئے گاڑیوں کا غلط استعمال روکنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)ضلع ملتان کے 32 تھانوں میں جرائم کی روک تھام کے لئے 55 گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں۔

(ب)ضلع ملتان کے تھانہ جات میں موجود سرکاری گاڑیوں پر سرکاری نمبر پلیٹس لگی ہوئی ہیں۔ ضلع ہذا میں کسی بھی تھانہ کے SHO نے سرکاری گاڑی کی نمبر پلیٹ اتار کر جعلی نمبر پلیٹ نہ لگائی ہے اور نہ ہی سرکاری گاڑی کو گھریلو کاموں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ضلع ملتان میں تمام تھانہ جات کی پٹرولنگ کرنے والی تمام گاڑیوں پر ٹریکر لگائے گئے ہیں گاڑیوں کی لوکیشن چیک کرنے کے لئے کنٹرول روم بنایا گیا ہے۔ جہاں سے ان کی لوکیشن کو چیک کیا جاتا ہے۔

(ج)ضلع ملتان میں جرائم کی روک تھام کے لئے سرکاری گاڑیوں پر مؤثر گشت کی جاتی ہے اور کسی بھی وقوعہ کی 15 پر اطلاع ملنے پر انڈر رسپانس ٹائم موقعہ پر پہنچا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ضلع ملتان میں جرائم میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔ ضلع ہذا میں عوام کی جان ومال کی حفاظت وانسداد جرائم کے لیے گشت سسٹم کو نہایت موثر کیا گیا ہے۔ تاہم جملہ SHOs صاحبان کو وقتاً فوقتاً ہدایات کی جاتی ہیں کہ سرکاری گاڑیوں کو ہمہ وقت تیار رکھیں تا کہ کسی بھی ناگہانی صورتحال میں موقعہ پر پہنچ کر حالات کو کنٹرول کیا جا سکے۔

(د)ضلع ملتان میں سرکاری گاڑیوں کو موثر گشت کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ضلع ہذا میں عوام کی جان ومال کی حفاظت وانسداد جرائم کے لیے گشت سسٹم کو نہایت موثر کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 فروری 2020)

رحیم یار خان: شہر میں ٹریفک سگنل کی تنصیب اور ای چالان کے منصوبوں کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*3453: جناب ممتاز علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رحیم یار خان شہر کی کس کس روڈ پر کس کس مقام پر ٹریفک سگنل نصب کئے گئے ہیں؟

(ب)رحیم یار خان شہر کی ٹریفک کنٹرول کرنے کے لئے محکمہ کی طرف سے شہر کی حدود میں کتنے ٹریفک اہلکار متعین ہیں۔

(ج) کیا حکومت رحیم یار خان میں ای چالان شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات اور اس میں حائل رکاوٹوں سے متعلق آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) رحیم یار خان میں درج ذیل 05 مقامات پر ٹریفک سگنل نصب کیے گئے ہیں۔

1۔ شاہی روڈ بمقام پل نہر کنارہ اڈہ خان پور۔

2۔ شاہی روڈ بمقام اڈہ خان پور۔

3۔ شاہی روڈ بمقام ڈی سی آفس چوک۔

4۔ شہباز پور روڈ بمقام نہر کنارہ لیور پل۔

5۔ شاہی روڈ بمقام سٹی پل۔

(ب) ضلع ہذا میں ٹریفک سٹاف کے کل 143 ملازمان تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے جو ہمہ وقت شہریوں کو ٹریفک کے حوالے سے درپیش مسائل کے حل اور عوام الناس کی خدمت کے لیے کوشاں ہیں۔ ضلع رحیم یار خان میں کل تعینات ٹریفک سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

TWs=10	STWs=01	DTO=01	
TAs=96	STAs=20	JTWs=15	
رحیم یار خان شہر میں تعینات ٹریفک سٹاف			
TWs=08	STWs=01	D=01	

TAs=69	STAs=15	JTWs=13	
صادق آباد شہر میں تعینات ٹریفک سٹاف			
TAs=06	STAs=01	JTWs=01	
	خان پور شہر میں تعینات ٹریفک سٹاف		
TAs=16	STA=03	JTW=01	TW=01
لیاقت پور شہر میں تعینات ٹریفک سٹاف			
TA=05	STA=01	TW=01	

(ج)ای چالان سسٹم کی تنصیب کے لیے کافی بجٹ کی ضرورت ہے۔ای چالان سسٹم مختلف شہروں میں مرحلہ وار نصب کیا جارہاہے۔ مستقبل میں رحیم یار خان میں بھی یہ سسٹم جاری کیا جائے گا۔ جس کے لیے فی الوقت کوئی حتمی میعاد مقرر نہ کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

قصور میں جنوری 2018 سے ستمبر 2019 تک عورتوں، بچوں سے زیادتی اور قتل کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

* 3461: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور میں یکم جنوری 2018 سے ستمبر 2019 تک بچیوں، بچوں اور عورتوں کے ساتھ زیادتی اور ان کے قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان مقدمہ جات کے کتنے نامزد مجرموں میں اب تک کتنے کیفر کردار کو پہنچ چکے ہیں اور ناقص تفتیش کی بنا پر رہا ہوئے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع قصور میں جنوری 2018 سے ستمبر 2019 تک زناء کے کل 130 مقدمات، بد فعلی کے 138 مقدمات جبکہ زناء / بد فعلی معہ قتل کے 08 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) ان مقدمات میں کل 298 ملزمان نامزد ہوئے۔ 272 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے جن میں کئی ملزمان کو سزا ہو چکی ہے، جبکہ بقیہ مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔ کوئی بھی ملزم ناقص تفتیش پر رہا نہ ہوا ہے۔ ضلع پولیس اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے تمام تر مقدمات میں ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کرتی ہے۔ اور خاص طور پر بچیوں اور عورتوں کے ساتھ زنا اور قتل جبکہ بچوں کیساتھ بد فعلی اور قتل کے مقدمات میں حتی الوسع کوشش کرتے ہوئے ملزمان کو بروقت گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2021)</u>

رحیم یار خان: پولیس کے ضلعی دفاتر میں تعینات افسران و اہلکاران کے نام، عہدہ جات اور عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3478: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں پولیس کے ضلعی دفاتر میں تعینات افسران و اہلکاران کے نام، عہدہ جات اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پولیس کے ضلعی دفاتر میں موجود اکثر افسران و اہلکاران کے خلاف محکمانہ انکوائریز اور عدالتوں میں کیسز چل رہے ہیں۔

(ج) حکومت مذکورہ دفاتر میں اچھی شہرت اور ایماندارانہ ساکھ کے حامل افسران و اہلکاران کے تقرر میں کس قدر سنجیدہ ہے نیز اس کے لئے کیا معیار اور طریق کار طے کیا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلعی دفتر پولیس میں تعینات کسی بھی پولیس ملازم کے خلاف نہ تو کوئی مقدمہ درج ہے اور نہ ہی کوئی انکوائری چل رہی ہے۔

(ج)دفاتر پولیس میں تعیناتی سے قبل پولیس ملازمین کے سابقہ ریکارڈ کا ملاحظہ کیا جاتا ہے اور اچھے محکمانہ ریکارڈ کے حامل ملازمین کو ہی دفاتر پولیس میں تعینات کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

ممنوعہ بور اسلحہ لائسنس پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*3533: محترمہ رخسانہ کوثر: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

2013 سے ممنوعہ بور اسلحہ لائسنس پر پابندی ہے کیا یہ پابندی ختم کرنے کا ارادہ ہے اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

ممنوعہ بور کے اسلحہ لائسنس صوبائی حکومت جاری نہیں کرتی یہ اتھارٹی وفاقی حکومت کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

لاہور: بچوں اور بچیوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*3628: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں بچوں اور بچیوں کے ساتھ زیادتی وہراسگی کے رپورٹڈ کیسز کی تعداد جنوری 2019 سے تاحال کتنی ہے؟

(ب) شہر لاہور میں خواتین کے ساتھ زیادتی اور قتل کے واقعات کے جنوری 2018 سے نومبر 2019 تک رپورٹڈ کیسز کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) کتنے کیسز کے مجرمان کے چالان عدالتوں میں پیش ہوئے اور کتنے کیسز میں سزا ہوئی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) لاہور شہر میں بچوں اور بچیوں کے ساتھ زیادتی وہراسگی کے رپورٹڈ کیسز کی تعداد 210 ہے۔

(ب) شہر لاہور میں خواتین کے ساتھ زیادتی اور قتل کے واقعات کے جنوری 2018 سے نومبر 2019 تک رپورٹڈ کیسز کی تعداد 1070 ہے۔

(ج) 8 کیسز میں صلح کی بنیاد پر ملزمان بری ہوئے۔ 99 مقدمات میں میرٹ پر اخراج رپورٹ مرتب کی گئی، 6 مقدمات عدم پتہ ہوئے، 10 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔ جبکہ بقیہ مقدمات کے چالان مرتب کر کے عدالت میں بجھوائے گئے ہیں جو کہ عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

لاہور: گوپے رائے ٹھوکر نیاز بیگ میں منشیات فروشوں کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*3668: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ گوپے رائے نزد ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں منشیات آسانی سے میسر ہیں اس بابت متعلقہ ادارہ / پولیس کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

اس سلسلہ میں SHO چوہنگ سے تحریری رپورٹ حاصل کی گئی ہے مطابق رپورٹ تحریر ہے کہ سال 2019 میں تھانہ چوہنگ منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 59 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں جبکہ سال 2020 کے ماہ جنوری میں 08 مقدمات درج رجسٹر کیے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ مزید منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

صوبہ میں مرد و خواتین پولیس کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3695: محترمہ طحیا نون: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر میں پولیس فورس کی تعداد کتنی ہے اور پولیس فورس میں خواتین کی تعداد کتنے فیصد ہے؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

مطلوبہ تفصیل حسب ذیل ہے۔

1	پنجاب پولیس کی ٹوٹل منظور شدہ نفری	188071
2	پنجاب پولیس میں منظور شدہ باوردی نفری	172583
3	تعینات خواتین کی تعداد	4254
4	خواتین کی فیصد تعداد	2.26 فیصد

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: تھانہ گوالمنڈی کی عمارت کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*3733: محترمہ فرحت فاروق: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تھانہ گوالمنڈی کی عمارت 5 سال سے زیر تعمیر ہونے کی وجہ سے تھانہ موچی دروازہ میں شفٹ کر دیا گیاہے جس کی وجہ سے پولیس کا گوالمنڈی کے علاقہ میں گشت نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ تھانہ گوالمنڈی کی حدود میں اس بناءپر کرائم خاص کر ڈکیتی، سٹریٹ کرائم اور Drug آڈکشن کی وارداتوں میں اضافہ ہو گیاہے۔

(ج) کیاحکومت اس تھانہ کی عمارت جلد از جلد مکمل کرنے اوراس علاقہ میں بڑھتے ہوئے جرائم پر قابو پانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور:

تھانہ گوالمنڈی کی عمارت 05 سال سے زیر تعمیر ہے اور تھانہ گوالمنڈی تھانہ موچی گیٹ میں شفٹ ہے جو کہ تھانہ ہذا کی حدود کے ساتھ ہی واقع ہے جس کی وجہ سے گشت وکار سرکار میں خاص دشواری نہ ہے۔

برائے نائب ناظم اعلی پولیس سٹی اپریشنز لاہور:

جی ہاں، یہ درست ہے کہ تھانہ گوالمنڈی کی عمارت 05 سال سے زیر تعمیر ہے اور تھانہ گوالمنڈی تھانہ موچی گیٹ میں شفٹ ہے مگر تھانہ گوالمنڈی تھانہ موچی گیٹ کی حدود کے ساتھ ہی واقع ہے، جس کی وجہ سے گشت و کار سرکار میں کوئی خاص دشواری پیش نہ آرہی ہے۔

(ب)سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور:

تھانہ گوالمنڈی میں انسداد کرائم کے لیے ہاٹ سپاٹ پر موثر پٹرولنگ پلان، پر عمل جاری ہے مزید سال رواں میں انسداد منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 25 مقدمات درج کرکے ملزمان کو گرفتار کرنے ان کو حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے اور مزید SHO وانچارج انوسٹی گیشن کو منشیات کے خلاف کارروائی کرنے کے بارے بریف کیا ہے۔

برائے نائب ناظم اعلی پولیس سٹی اپریشنز لاہور:

جی نہیں، یہ درست نہ ہے۔ بلکہ تھانہ گوالمنڈی میں انسداد کرائم کے ہاٹ سپاٹ پر موثر پٹرولنگ پلان پر عمل جاری ہے۔ سال رواں میں انسداد منشیات کے لئے 25 مقدمات درج کرکے ملزمان کو گرفتار کرکے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے۔ آئندہ بھی انسداد منشیات کے لئے متعلقہ ایس ایچ او کو بریف کیا گیا ہے۔

(ج)سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور:

تھانہ گوالمنڈی کی عمارت مکمل ہو چکی ہے جلد ہی تھانہ گوالمنڈی کی نئ تعمیر شدہ بلڈنگ میں شفٹ ہو جائے گا۔

برائے نائب ناظم اعلی پولیس سٹی اپریشنز لاہور:

تھانہ گوالمنڈی کی نئ عمارت مکمل ہو چکی ہے جلد ہی تھانہ گوالمنڈی اپنی نئ تعمیر شدہ عمارت میں شفٹ ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

کوٹ مومن اور ارد گرد دیہات میں منشیات فروشی سے متعلقہ تفصیلات

*3758: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ مومن اور اس کے آس پاس کے دیہات میں منشیات کھلے عام فروخت ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ نوجواں نسل کو تیزی سے منشیات جیسی لعنت کا عادی بنایا جا رہا ہے۔

(ج) کیا حکومت منشیات کے اڈے ختم کرنے اور اس میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈی ایس پی لیگل برائے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا۔

درست نہ ہے۔ تھانہ کوٹ مومن میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی بڑی تیزی سے جاری ہے۔ تھانہ کوٹ مومن میں سال 2020 میں 23 مقدمات منشیات کے درج رجسٹر کر کے ملزمان کو جوڈیشل بھجوایا جا چکا ہے۔ مزید برآں منشیات کی فروخت کرنے والوں کے خلاف زیادہ سے زیادہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں منشیات فروخت کرنے والوں کی کڑی نگرانی جاری ہے۔

(ب) ڈی ایس پی لیگل برائے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا۔

درست نہ ہے۔ علاقہ تھانہ کوٹ مومن اور اس کے گردنواح میں سگریٹ پان وغیرہ کی دکانوں کی کڑی نگرانی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ سکول وکالجز میں طلباء وطالبات کو منشیات کے بارے میں آگاہی مہم چلائی گئی ہے تاکہ نوجوان نسل کو اس لعنت سے بچایا جاسکے۔

AIG مانیٹرنگ برائے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور

نوجوان نسل کو منشیات جیسی لعنت کا عادی بنانے سے روکنے کے لیے محکمہ پولیس کے تمام یونٹس قانونی کارروائیاں عمل میں لارہے ہیں۔ اس سلسلے میں ملوث ملزمان کے خلاف مقدمات کے اندراج، ملزمان کی گرفتاری کے علاوہ خصوصی آگہی مہم بشمول تعلیمی اداروں میں سیمینار اور سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت نتائج حاصل کرنے کی سعی کی جارہی ہے۔

(ج)AIG مانیٹرنگ برائے انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب لاہور

حکومت پنجاب کی ہدایت پر محکمہ پولیس منشیات کے اڈوں اور ان میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لارہاہے۔ سال 2019 میں منشیات کے کل 48736 مقدمات درج کر کے ملوث ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جن کے قبضہ سے 807.36 کلو ہیروئن، 930.45 کلو افیون، 18813.61 کلو چرس اور 920278 لیٹر شراب برآمد ہوئی۔

ماہ جنوری وفروری سال 2020 میں منشیات کے کل 10350 مقدمات درج رجسٹر کر کے ملوث ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ جن کے قبضہ سے 187.98 کلو ہیروئن، 381.22 کلو افیون، 4665.66 کلو چرس اور 156448 لیٹر شراب برآمد ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2020)

ضلع جھنگ اور گردونواح میں منشیات فروشی کے دھندہ کو روکنے کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3765: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ اوراس کے گردونواح میں چرس، شراب، ہیروئن اورآئس نشہ کا مکروہ وگھناؤنا دھندہ سرعام ہورہاہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مکروہ وگھناؤنے دھندے کومتعلقہ ادارے روکنے میں بری طرح ناکام ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا علاقوں میں منشیات فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع پولیس منشیات جیسے مکروہ وگھناؤنے دھندہ کے تدارک / خاتمہ کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ ضلع ہذامیں سال 2020 میں اب تک منشیات کے 660 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اور 11.913 کلوگرام ہیروئن، 317.623 کلوگرام چرس، 27.646 کلوگرام افیون، 2.230 کلوگرام بھنگ، 13 کلوگرام پوست، 10344 لیٹر شراب اور 28 چالو بھٹی شراب برآمد کی گئی ہے۔

(ب) ضلع ہذامیں منشیات جیسے مکروہ دھندہ کرنے والوں کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جارہاہے اور اس مکروہ دھندہ کا قلع قمع کیا جارہاہے۔ ضلع ہذامیں سال 2020 میں منشیات کے 660 مقدمات درج کیے گئے ہیں اور 701 ملزمان کو گرفتار کرکے بند جیل کروایا گیاہے۔

(ج)منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اور سال 2020 میں اب تک 701 ملزمان کو گرفتار کر کے بند جیل کروایا گیا ہے۔ مزید بر آں کڑی نگرانی جاری ہے۔ سر دست کوئی نیٹ ورک موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

سال 1990 میں بھرتی ہونے والے ASIs کی ترقیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3769: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1990 میں بھرتی ہونے والے A.S.I کو ابھی تک بطور انسپکٹر ترقی نہیں دی گئی جبکہ 1993 میں PPSC کے ذریعے بھرتی ہونے والے اے ایس آئیز کو بطور انسپکٹر ترقی مل چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس رولز باب 13 کے قاعدہ 14 کے تحت ASI کی ترقی بطور S.I تین سال بعد ہونی چاہیے اور S.I کی ترقی بطور انسپکٹر پانچ سال بعد ہونی چاہیے۔

(ج) کیا حکومت اس قاعدہ پر عمل کرتے ہوئے 1990 میں بھرتی ہونے والے ASI کو بھی ترقی دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب پولیس کے ASIs کی پروموشن اسٹینڈنگ آرڈر 17 / 2010 میں وضع کردہ مطلوبہ معیار، متعلقہ ضلع / ریجن نے بنائی گئی سینارٹی اور اگلے رینک میں سیٹوں کی موجودگی کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمانہ پروموشن بورڈ کی سفارشات کی روشنی میں دی جاتی ہے۔

(ب) پولیس رولز باب 13 کے تحت ASIs تین (03) سال اور SI پانچ (05) سال بعد ترقی کے لئے زیر غور آسکتے ہیں لیکن یہ مندرجہ بالا نکتہ (الف) میں بیان کردہ شرائط سے مشروط ہیں۔
(ج) پنجاب پولیس کے تمام ریجنل پولیس افسران ASIs کی ترقی درج بالا نقطہ نمبر (الف) میں بیان کی گئی شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے کررہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

صوبہ میں محکمہ پولیس کے ملازمین کو ٹائم سکیل پرموشن دینے سے متعلقہ تفصیلات

*3770: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ خزانہ حکومت پنجاب کے مراسلہ مورخہ 26 جولائی 2019 کے تحت ایسے گورنمنٹ سرونٹس جن کو ایک ہی سکیل میں دس سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے اور بوجہ کمی ویکنسی ترقی نہ پاسکے ہیں انہیں ٹائم سکیل پرموشن بغرض تنخواہ / پنشن دی جائے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان احکامات پر تمام محکمہ جات میں عمل درآمد ہو رہا ہے اور آئی جی پنجاب پولیس کے کلریکل سٹاف بھی اس سے مستفید ہو رہے ہیں مگر ASI,SI اور انسپکٹر صاحبان کو یہ سہولت فراہم نہیں کی جارہی۔
(ج) کیا حکومت / پنجاب پولیس کے اعلیٰ انتظامی Officer ان ملازمین ASI،SI اور انسپکٹر کو بھی ٹائم سکیل پرموشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ خزانہ حکومت پنجاب کے مراسلہ مورخہ 20 جولائی 2019 کے تحت ایسے گورنمنٹ ملازمین (سکیل 16 اور زائد) جن کو ایک ہی سکیل میں دس سال سے زیادہ کا عرصہ

ہو گیا ہے اور اگلے سکیل میں بوجہ کمی ویکنسی ترقی نہ پا سکے ہیں انہیں ٹائم سکیل پروموشن بغرض تنخواہ / پینشن دی جائے مگر بعد اذاں توضیحی مراسلہ مورخہ 20 دسمبر 2019 میں ٹائم سکیل پرموشن کے الفاظ کو ٹائم سکیل پرسنل اپ گریڈ شن سے بدل دیا گیا اور یہ وضاحت کی گئی کہ صرف ان گورنمنٹ ملازمین کو ٹائم سکیل پرسنل اپ گریڈ شن دی جائے گی جہاں اگلے سکیل میں دس فیصد یا اس سے کم ویکینسیاں ہوں۔

(ب) پنجاب پولیس کے کلریکل سٹاف میں صرف اسٹنٹ ڈائیریکٹر صاحبان کو ٹائم سکیل پرسنل اپ گریڈیشن دی گئی ہے، کیونکہ ان کی منظور شدہ پوسٹس 56 ہیں اور اگلے درجے میں ڈپٹی ڈائریکٹر کی صرف 01 منظور شدہ پوسٹ ہے اس کے علاوہ باقی کلریکل سٹاف کو ٹائم پرسنل اپ گریڈیشن نہیں دی گئی ہے۔ ASI، SI اور انسپکٹر صاحبان کی منظور شدہ پوسٹس اور ان کی اگلے درجے میں ترقی کے تناسب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام پوسٹس	منظور شدہ پوسٹس	اگلے رینک میں منظور شدہ پوسٹس	فیصد
ASI	13252	(SI)8772	66.19
SI	8772	(IP)3667	41.80
IP	3667	(DSP)786	21.43

(ج) محکمہ خزانہ کی پالیسی کے مطابق جہاں پر %10 یا اس سے کم ویکنیساں ہوں ٹائم سکیل پرموشن دی جائے گی جبکہ اسٹنٹ سب انسپکٹر، سب انسپکٹر اور انسپکٹر کے اگلے عہدہ میں پرموشن کیلئے %10 سے زیادہ ویکنسیاں ہیں

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

سیف سٹی پروجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3778: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں سیف سٹی پروگرام کے تحت کتنے کیمرے لگائے گئے ہیں جس مذکورہ پراجیکٹ کب شروع کیا گیااور نومبر 2019 تک اس پر کتنے اخراجات آئے؟

(ب)مذکورہ پروجیکٹ میں سپیڈ کنٹرول کو کورتج کرنے والے کتنے کیمرے کہاں کہاں نصب ہیں کیا مذکورہ کیمرے رات کو بھی فنکشنل ہوتے ہیں۔

(ج)ان تمام کیمرہ جات سے اب تک جرائم کو کنٹرول کرنے کے لیے کتنا استفادہ لیا گیا ہے مذکورہ سیف سٹی پروجیکٹ پر کتنے اہلکاران / افسران کام کر رہے ہیں ان کے نام عہدہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د)اس وقت لاہور سیف سٹی پروجیکٹ میں کتنے کیمرہ جات فنکشنل ہیں اور کتنے خراب ہیں تفصیل فراہم کریں۔

(ہ)کیا حکومت سیف سٹی پروجیکٹ کو مزید فعال بنانے اور خراب شدہ کیمرہ جات کی درستگی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے زیر انتظام تاحال لاہور شہر میں جدید طرز کے 7678 کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں۔یہ منصوبہ 2015 میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی آرڈیننس کے تحت شروع کیا گیا اور 2019 تک اس پر تقریباً 17.720 ملین تک اخراجات آئے ہیں۔

(ب)مذکورہ پروجیکٹ میں سپیڈ کنٹرول کو کور تیج کرنے والے 160 کیمرے لاہور کے داخلی اور خارجی راستوں اور تمام اہم شاہراہوں پر نصب ہیں یہ کیمرے رات کو بھی فنکشنل ہوتے ہیں

(ج)پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے نصب شدہ جدید کیمروں کی مدد سے اب تک تقریباً اکیس ہزار مقدمات میں شہادت فراہم کی جاچکی ہے اس سے واضح طور پر جرائم کو کنٹرول کرنے میں مدد ملی ہے بقایا تفصیلات پنجاب پولیس سے لی جاسکتی ہیں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے اہلکاران / افسراں کی تفصیلات پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی سروس ریگولیشن 2016 سے ان کے نام، عہدہ وائز حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(د)پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے زیر انتظام تاحال لاہور شہر میں 7678 جدید طرز کے کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں اور ان میں سے تقریباً 70 فیصد کیمرہ جات درست حالت میں کام کر رہے ہیں۔

(ہ)پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے متعلقہ فیلڈ افسران اور تشکیل شدہ ٹیمیں کسی بھی فنی اور تکنیکی وجوہات کے بنا پر خراب شدہ کیمرہ جات کی مرمت اور بحالی کا کام کرنے میں دن رات مصروف عمل رہتی ہیں۔ مزید امید ہے کہ موجودہ حکومت اس طرح کے جدید پروجیکٹس کی معاونت و سرپرستی کرتی رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

صوبہ میں پٹرولنگ پوسٹوں اوراس فورس کیلئے گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3816: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں اس وقت کل کتنی پٹرولنگ پوسٹیں ہیں تمام پٹرولنگ پوسٹوں پر گاڑیوں کی تعداد کیا ہے اور کون سے ماڈل اور کس حالت کی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جب سے پٹرولنگ پولیس فورس بنائی گئی ہے اس کے بعد آج تک کوئی نئی گاڑی خرید نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے مذکورہ فورس ناکارہ ہو کر رہ گئی ہے۔

(ج)جب سے مذکورہ فورس کا قیام عمل میں آیا ہے تو اس وقت کون کون سے کیڈر کے اہلکاران / افسران بھرتی کئے گئے تھے اور ان کی پروموشن کا طریق کار کیا بنایا گیا تھا۔

(د) کیا حکومت مذکورہ فورس کے لئے نئی گاڑیاں خریدنے اور صوبہ کے تمام شہروں میں نئی پٹرولنگ پوسٹیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں کل 356 پٹرولنگ پوسٹس آپریشنل ہیں۔ اس وقت پٹرولنگ پولیس کے پاس کل گاڑیوں کی تعداد 500 ہے جن میں سے 376 گاڑیاں (356 ٹویوٹا پک اپ اور 20 ٹوہ ٹرک) پٹرولنگ پوسٹس پر جبکہ 107 گاڑیاں دفاتر اور ایڈمن ڈیوٹی کے لئے استعمال ہو رہی ہیں جبکہ بقیہ 17 گاڑیاں مکینیکل خرابی کے باعث آف روڈ ہیں

تمام گاڑیوں کے ماڈل حسب ذیل ہیں۔

ماڈل، 2004	221	
ماڈل، 2007/08	233	
ماڈل، 2011	04	(20 ٹیوٹا پک اپ اور 20 ٹوہ ٹرک)
ماڈل، 2015،	06	
کل تعداد	500	

تمام گاڑیاں اپنی مقررہ مدت اور مائلج سے زائد چل چکی ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی حالت خستہ ہو چکی ہے اس کے باوجود گاڑیوں کو قابل استعمال حالت میں رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ تمام گاڑیوں کے طے کردہ سفر کی تفصیل ذیل ہے۔

گاڑیوں کی تعداد	طے کردہ فاصلہ
220	10 لاکھ کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ طے کر چکی ہیں

129	08لاکھ کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ طے کر چکی ہیں
70	05لاکھ کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ طے کر چکی ہیں
50	04لاکھ کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ طے کر چکی ہیں
31	03لاکھ کلومیٹر سے زیادہ فاصلہ طے کر چکی ہیں

(ب)پٹرولنگ پولیس فورس کا قیام 2004 میں عمل میں آیا تھا۔ اس وقت تمام آپریشنل پوسٹوں کے لئے نئی گاڑیاں خرید کی گئیں اس کے بعد سال 08-2007 میں نئی آپریشنل ہونے والے پوسٹوں کے لئے گاڑیاں خرید کی گئیں۔ اس کے باوجود پٹرولنگ پولیس محدود دستیاب وسائل کے ساتھ سڑکوں پر جرائم کنٹرول کرنے اور عوام الناس کی مدد کرنے کے لئے بہترین خدمات سرانجام دے رہی ہے۔

(ج)2004 میں پنجاب ہائی وے پٹرول کے قیام کے بعد سے محکمہ میں کانسٹیبل اور ڈرائیور کانسٹیبل کے رینک میں بھرتی کی گئی جو کہ 2005،2004،،2010 اور 2017 میں ہوئی۔ محکمانہ ترقیوں کا عمل پولیس رولز و مروجہ قوانین کے تحت 2007 میں شروع ہوا جبکہ 2012 میں پنجاب ہائی وے پٹرول کے رولز منظور ہونے کے بعد محکمہ میں پروموشن کے طریقہ کار کو باضابطہ طور پر وضع کیا گیا پنجاب ہائی وے پٹرول کی بھرتی کردہ 500 کانسٹیبلان کو اب تک ASI کے عہدہ تک ترقی دی جا چکی ہے۔

(د)اس وقت آپریشنل پٹرولنگ پوسٹوں کی تعداد 356 ہے جبکہ منظور شدہ پوسٹوں کی تعداد 522 ہے مزید 97 پٹرولنگ پوسٹوں کی تعمیر کے لئے زمین پولیس ڈیپارٹمنٹ کے نام ہو چکی ہے جن کی تعمیر کے لئے تخمینہ لاگت سالانہ ترقیاتی پروگرام 21-2020 میں بحوالہ لیٹر نمبر 1831/B.Co/HQ مورخہ 29 جنوری 2020 ارسال کیا جا چکا ہے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

سیالکوٹ: چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں ملازمین اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3878: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو سیالکوٹ میں ملازمین اور موجود بچوں کی تعداد کیا ہے۔

(ج)اس بیورو کی جو عمارت زیر تعمیر ہے وہ کب تک مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو سیالکوٹ میں 53 بچے رہائش پذیر ہیں اور ملازمین کی تفصیل ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو سیالکوٹ کی کوئی عمارت زیر تعمیر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اگست 2020)

صوبہ میں سرکاری کالجوں اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں منشیات کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4004: محترمہ شعوانہ بشیر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری کالجوں اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں منشیات کا استعمال تیزی سے پھیل رہا ہے جس سے نوجوان نسل بری طرح متاثر ہو رہی ہے؟

(ب) حکومت اس کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ج) کیا حکومت نے سرکاری کالجوں اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں منشیات فروشوں کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے اگر ہاں تو کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور سزا دی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی19 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)منشیات فروشی کے تناظر میں سکول، کالج ہائے اور یونیورسٹیوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے ان تمام اداروں کی بطور خاص بذریعہ خفیہ پولیس نگرانی بھی کی جارہی ہے اور کسی قسم کی شکایت پر حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل لائی جاتی ہے۔ بیشتر مقامات پر سماج دشمن عناصر (منشیات فروش) کی موجودگی کی خفیہ اطلاع یا نشاندہی پر فوری کارروائی کی جاتی ہے۔

(ب)منشیات جیسے عفریت پر قابو پانے کے لئے پولیس ٹھوس اقدامات کر رہی ہے منشیات فروشوں اور ایسے مقامات جہاں پر منشیات فروشی کا مکروہ دھندہ ہو رہا ہے کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے تمام فیلڈ یونٹس کو خصوصی ہدایات بھی جاری کی جاچکی ہیں کہ اس جرم پر قابو پانے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں۔

(ج)منشیات کے مقدمات میں پنجاب پولیس زیرو ٹالرینس (Zero Tolerance) کی پالیسی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے منشیات فروشوں کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل ئیں لارہی ہے سال 2019 اور 2020 میں منشیات فروشوں کے خلاف کل 122477 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں 153906 افراد گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے جن سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد ہوئی۔ بذریعہ خفیہ نگرانی سرکاری کالجوں اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں ملوث 494 ملزمان کی نشاندہی ہوئی جن میں سے 419 کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کل 369 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔ جن میں 380 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے جن کے قبضہ سے 10 کلو ہیروئن، 363 کلو چرس، 1772 گرام آئس جبکہ 2582 لٹر شراب قبضہ میں لی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)</u>

ضلع گوجرانوالہ: تھانہ کوٹ لدھامیں درج مقدمہ نمبر 14/329 میں ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*4019: جناب عبدالرؤف مغل: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ کوٹ لدھا ضلع گوجرانوالہ میں مقدمہ نمبر 14/329 کب درج ہوا تھا؟

(ب) اس میں نامزد ملزمان کے نام و پتہ جات بتائیں۔

(ج) کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے مفرور یا اشتہاری ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس مقدمہ کا مین ملزم جس کے پاس کلاشنکوف تھی گرفتار نہیں ہوا ہے جبکہ یہ ملزم اسی علاقہ میں آزاد گھوم پھر رہا ہے اور مدعی مقدمہ کو دھمکیاں دے رہا ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس مقدمہ کے تمام ملزمان گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2020 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مقدمہ نمبر 14/329 بجرم 34/302 ت پ تھانہ کوٹ لدھا مورخہ 13.11.2014 کو درج رجسٹر ہوا۔

(ب) نامزد ملزمان

i۔ محمد شہباز عرف سائیں ولد میاں خاں قوم سیکھو سا کن نوکھر (PO)

ii۔ عاطف عرف عاطو ولد محمد شفیع قوم سیکھو سا کن نوکھر (گرفتار حوالات جوڈیشل)

iii۔ بشارت عرف گوگا ولد محمد اعظم قوم سیکھو سا کن نوکھر ڈیرہ مراد (گرفتار جوڈیشل)

(ج)عاطف عرف عاطو ولد محمد شفیع قوم سیکھو ساکن نوکھر (سزا عمر قید)iiبشارت عرف گو گاولد محمد اعظم قوم سیکھو ساکن نوکھر ڈیرہ مراد (سزا عمر قید) جبکہ محمد شہبار عرف سائیں ولد میاں خاں قوم سیکھو ساکن نوکھر تاحالPO ہے۔

(د) محمد شہباز عرف سائیں ولد میاں خاں قوم سیکھو ساکن نوکھر تاحالPO ہے، ترک سکونت کر چکا ہے روپوش ہے۔

(ہ) مجرم اشتہاری کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں جس کی گرفتاری کے لیے ریڈ کیے جارہے ہیں۔ مجرم اشتہاری کی ٹریول ہسٹری اور فیملی ہسٹری حاصل کرنے کا تحرک کیا جا چکا ہے۔ انشاء اللہ جلد از جلد مجرم اشتہاری کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے گا اور مقدمہ ہذا کو اصل حقائق پر یکسو کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26جون2020)

چونیاں میں بچوں سے زیادتی اور قتل کی تحقیقات میں 34 کروڑ روپے خرچ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4078: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چونیاں میں بچوں سے زیادتی اور قتل کرنے کے چار واقعات کی تحقیقات پر پولیس نے 34 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں؟

(ب) یہ رقم کن کن کاموں، مدوں اور ٹیسٹوں پر خرچ ہوئی ہے۔

(ج) اس شہر اور اس کے گردونواح کے کتنے افراد کے کون کون سے ٹیسٹ کروائے گئے۔

(د) کتنی رقم ڈی این اے ٹیسٹ پر خرچ ہوئی اور یہ رقم کس طرح کس کو ادا کی گئی کتنے افرادکاDNA ٹیسٹ کیا گیا۔

(ہ) یہ رقم کس کس آفیسر کی اجازت سے خرچ کی گئی اور کہاں کہاں سے حاصل ہوئی تھی کیا اس خرچ میں کلریکل سٹاف سے بھی مدد حاصل کی گئی تو ان کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قصور

یہ غلط ہے کہ پولیس نے چونیاں میں بچوں سے زیادتی اور قتل کرنے کے 04 واقعات کی تحقیقات پر 34 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں جبکہ ان 04 واقعات کی تحقیقات کی مد میں کل رقم 35 لاکھ 65 ہزار اور 57 روپے خرچ کی ہے۔ چونیاں میں بچوں سے زیادتی کے 04 واقعات ہوئے جن میں 4 مقدمات نمبری 222/19 مورخہ 10.06.2019 بجرم 363/367/377/302/201 ت پ ATA/7 تھانہ سٹی چونیاں, 317/19 مورخہ 15.08.2019 بجرم 363/367/377/302/201 ت پ تھانہ سٹی چونیاں، 328/19 مورخہ 18.08.2019 بجرم 363/367/377/302/201 ت پ ATA/7 تھانہ سٹی چونیاں، 369/19 مورخہ 16.09.2019 بجرم 363/367/377/302/201 ت پ ATA/7 تھانہ سٹی چونیاں درج ہوئے اس کے بعد پولیس نے اپنا کیمپ DSP چونیاں کے دفتر لگایا اور DSP چونیاں کا دفتر کیمپ آفس ڈکلیئر ہوا اور کار سرکار کے سلسلہ میں جو پولیس اور مختلف ایجنسیوں نے اتنے دن شب روز کام کیا جو کہ اس کارروائی

کے دوران فیول کی مد میں رقم مبلغ -/1965057 روپے اسٹیشنری اور دیگر اخراجات کی مد میں رقم مبلغ -/1600000 کے استعمال کا بوجھ برداشت کرنا پڑا۔

(ب)ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قصور

تفصیلی جواب اوپر دیا جاچکا ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قصور

PFSA کی ٹیم نے DSP چونیاں کے آفس میں اپنا کیمپ لگایا اور کل 1534 افراد کے DNA حاصل کیے۔

ڈائریکٹر (ایڈمن اینڈ فنانس) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی، لاہور۔

چونیاں میں چار بچوں سے جنسی زیادتی اور قتل کے الزام میں پولیس نے سولہ سو اُنچاس (1649) افراد کو شامل تفتیش کرتے ہوئے DNA ٹیسٹ کی درخواست کی۔ ان افراد کا DNA ٹیسٹ بذریعہ شارٹ ٹینڈم ریپیٹ (STR) پروفائلنگ سے کیا گیا۔ جس میں پی سی آر اور کیپلری الیکٹروفوریسز (Capillary Electrophoresis) کی ٹیکنالوجی استعمال کی۔ مزید یہ کہ ریفرنس سیمپلز کے علاوہ مقتول بچوں کی ہڈیوں اور کپڑوں وغیرہ سے DNA پروفائل بنا کر ان کے والدین سے ڈی این اے Match بھی کیا گیا، لہذا اس طرح کل 1800 نمونوں کا DNA کیا گیا تھا۔

(د) DNA ٹیسٹوں پر جتنی بھی رقم خرچ ہوئی اس کے بارے میں PFSA لیبارٹری ہی بہتر بتا سکتی ہے ان 1734 افراد کے DNA ٹیسٹوں پر کتنا خرچہ آیا ہے اور محکمہ پولیس نے DNA کے ٹیسٹوں کی مد میں PFSA لیبارٹری کو کوئی رقم نہ دی ہے

ڈائریکٹر (ایڈمن اینڈ فنانس) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی، لاہور

DNA ٹیسٹ پر ریجنٹس اور کیمیکلز کی مد میں مبلغ 100 ملین روپے کے اخراجات ہوئے۔ ان اخراجات کی منظوری صوبائی کابینہ کی سب کمیٹی برائے امن وامان نے 18 اکتوبر 2019 کو منعقدہ اجلاس میں دی، جس کی سربراہی صوبائی وزیر قانون و پارلیمانی امور کی تھی۔ چونیاں میں قتل اور دہشت گردی کے ان چار مقدمات میں کل اٹھارہ سو (1800) نمونوں کا DNA ٹیسٹ کیا گیا۔

(ہ) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قصور

تفصیلی جواب اوپر دیا جا چکا ہے۔

ڈائریکٹر (ایڈمن اینڈ فنانس) پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی، لاہور

100 ملین کی رقم حکومت پنجاب کے فنانس ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ داخلہ حکومت پنجاب کی منظوری سے ڈائریکٹر جنرل پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے سپیشل ڈرائنگ اکاؤنٹ SDA237 میں منتقل ہوئی۔ اس رقم سے محض DNA ٹیسٹ میں استعمال ہونے والے کیمیکلز / Kits پیپرا رولز کے مطابق درآمد کیے گئے۔ اس رقم سے کسی کلیریکل سٹاف یا آفیسر کو کوئی ادائیگی نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2020)

فیصل آباد میں پتنگ بازی کی کھلم کھلا خلاف ورزی سے متعلقہ تفصیلات

*4197: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پتنگ بازی کی ممانعت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد میں مورخہ 10 جنوری 2020 بروز جمعہ پتنگ بازی کھلم کھلا ہوئی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ انتظامیہ نے پابندی کے ہوتے ہوئے کسی قسم کے کوئی اقدامات نہ اٹھائے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف نہ مقدمہ درج ہوا اور نہ ہی گرفتاری عمل میں آئی اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں۔

(ب) فیصل آباد میں پتنگ بازی پر سختی سے ممانعت ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف وسیع پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا گیا جس کے تحت پتنگ بازی کرنے والوں کے خلاف سال 2020 میں اب تک کل 1978 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

(ج) پتنگ بازی کرنے والوں کے خلاف ضلعی پولیس نے سال 2020 میں کل 1978 مقدمات درج کئے جن میں 1986 ملزمان کو حسب ضابطہ گرفتار کرکے جوڈیشل بھجوایا جاچکا ہے جن کے قبضہ سے 695138 پتنگ اور 62812 چرخیاں برآمد کی گئیں۔

(د) ضلع فیصل آباد میں پتنگ بازی کرنے والوں کے خلاف وسیع پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے سال 2020 میں کل 1978 مقدمات درج کئے جن میں 1986 ملزمان کو حسب ضابطہ گرفتار کرکے جوڈیشل بھجوایا جاچکا ہے جن کے قبضہ سے 695138 پتنگ اور 62812 چرخیاں برآمد کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27اگست 2020)

جہلم: سکولز اور کالجز کے طلبہ SMK کا پیپرز بطور منشیات استعمال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4258: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جہلم میں SMK PAPERS کی فروخت سرعام جاری ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مندرجہ بالا ضلع کے سکولوں اور کالجوں کے طلباء SMK PAPERS کو منشیات کے لیے استعمال کر رہے ہیں اگر ہاں تو حکومت نے اس کے تدارک کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) SMK PAPERS کی خرید و فروخت میں ملوث افراد کے خلاف اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات بیان کی جائیں۔

(د) اس گھناؤنے کاروبار کی روک تھام کے لئے حکومت اور متعلقہ اداروں کی طرف سے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں SMK پیپر کوئی خرید و فروخت نہ ہو رہی ہے تاہم اس بابت کوئی شکایت موصول نہ ہو رہی ہے۔

(ب) ضلع ہذا کے سکولوں اور کالجوں کی طرف سے کسی بھی طالب علم کے خلاف SMK PAPERS کے استعمال کے متعلق کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ نیز SHO ضلع ہذا کو سختی سے

ہدایت کی گئی ہے وہ اپنے علاقہ تھانہ میں موجود سکولوں اور کالج کی انتظامیہ کے ساتھ باہمی روابطہ رکھیں اور شکایت موصول ہونے پر بمطابق ضابطہ کاروائی عمل میں لائیں۔

(ج) ضلع ہذا میں SMK PAPERS کی خرید و فروخت کی بابت کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے تاہم کڑی نگرانی جاری ہے

(د) ضلع ہذا میں تھانہ جات کی سطح پر سپیشل سکواڈ تشکیل دیے گئے ہیں جن کو یہ ٹاسک دیا گیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ تھانہ کی کڑی نگرانی رکھے اور اس گھناونے کاروبار میں ملوث ملزمان کے خلاف بمطابق ضابطہ کاروائی عمل میں لائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

سال 2019 میں اشتہاری اور عدالتی مفروروں کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*4366: محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

2019 میں کتنے اشتہاری اور عدالتی مفرور گرفتار کیے گئے ان کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

سال 2019 میں گرفتار شدہ اشتہاری اور عدالتی مفروران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گرفتار شدہ اشتہاری	=	86965
گرفتار شدہ عدالتی مفرور	=	36131

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2021)

لاہور: حضرت داتا گنج بخش کے دربار کے مین گیٹ کی دکانوں پر نشہ آور ٹیکوں کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*4436: چودھری اختر علی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ داتا دربار ہسپتال لاہور کے مین گیٹ کے ساتھ کباڑیوں نے دکانیں بنائی ہوئی ہیں ان دکانوں پر نشہ آوراشیاء خاص کر نشہ آور ٹیکے فروخت کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ایک دکاندار یہ نشہ آور ٹیکے سر عام نشیوں کو لگاتا ہے پولیس کو اس کے خلاف اہلیان علاقہ نے درخواستیں دی ہیں مگر ان کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی۔

(ج) کیا حکومت ایسے تمام افراد جو کہ اس علاقہ میں یہ کاروبار کر رہے ہیں ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور

مطابق رپورٹ SDPO داتا دربار ہسپتال لاہور کے مین گیٹ کے ساتھ کباڑیوں کی دکانات بنی ہیں کو چیک کیا گیاہے اور میڈیکل سٹور کو محکمہ ہیلتھ کی ٹیم کے ساتھ چیک کیا گیاہے کوئی بھی نشہ آور مواد بر آمد نہ ہوا ہے۔

نائب ناظم اعلی آپریشنز لاہور:

جی ہاں، یہ درست ہے کہ داتا دربار ہسپتال لاہور کے مین گیٹ کے ساتھ کباڑیوں کی دکانیں ہیں۔ مگر ان دکانوں کو چیک کیا گیاہے اور میڈیکل سٹور کو محکمہ ہیلتھ کی ٹیم کے ساتھ چیک کیا گیاہے۔ دوران چیکنگ کوئی بھی نشہ آور مواد بر آمد نہ ہوا ہے۔

(ب) سپر نٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور

ایک دکاندار کا سرعام نشیئوں کو ٹیکے لگانے والی بات حقیقت پر مبنی نہ ہے اور نہ ہی اس بارے میں کوئی اطلاع ہے۔

نائب ناظم اعلی آپریشنز لاہور:

جی نہیں، ایک دکاندار کے سرعام نشئیوں کو ٹیکے لگانے والی بات حقیقت پر مبنی نہ ہے اور نہ ہی اس بارے میں کوئی اطلاع ہے۔

(ج)سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی لاہور

داتادربار کے گردونواح میں مکمل چیکنگ کی گئی ہے نشہ آور ٹیکے فروخت نہ ہو رہے ہیں مزید علاقہ تھانہ داتا دربار میں انسداد منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سال رواں میں 53 مقدمات درج رجسٹر کر کے ملزمان کو گرفتار حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے مزید کڑی نگرانی جاری ہے۔

نائب ناظم اعلی آپریشنز لاہور

داتادربار ہسپتال کے گردنواح میں مکمل چیکنگ کی گئی ہے کوئی نشہ آور ٹیکے فروخت نہ ہو رہے ہیں مزید علاقہ تھانہ داتادربار میں انسداد منشیات کے لئے کارروائی کرتے ہوئے سال رواں 53 مقدمات درج کر کے ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے۔ مزید کڑی نگرانی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 25 جولائی 2021 — سیکرٹری

34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 12 جولائی 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس یکم جنوری تا15 جنوری 2019 سے مفرور، اشتہاری اور عدالتی مفروروں کو گرفتار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

613: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر اعلی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس نے یکم جنوری 2019 تا 15مارچ 2019 تک صوبہ بھر میں کتنے اشتہاری اور عدالتی مفرور گرفتار کئے اور اب تک گرفتار کئے گئے اشتہاریوں اور عدالتی مفروروں کے مقدمات کا کیا Status ہے نیز ان میں سے کس کس کو کس کس مقدمہ میں کیا کیا سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جرائم کی سرکوبی کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور اصلاحات بروئے کار لائے جانے کے باوجود حکومت قتل، اقدام قتل۔ اغوا، اغوا برائے تاوان، چوری، ڈکیتی، راہزنی، سٹریٹ کرائمز اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم میں نامزد ملزمان کو تاحال گرفتار کرکے انہیں قرار واقعی سزا دیئے جانے میں ناکام ہے جس کی وجہ سے صوبہ میں خوف وہراس پایا جارہا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 22مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف،ب)

ریجن	اشتہاری مجرمان کیٹیگری A	اشتہاری مجرمان کیٹیگری B	عدالتی مفروران A	عدالتی مفروران B	دیگر مجرمان
لاہور	0	0	0	0	288
گوجرانوالہ	11	30	0	01	859
فیصل آباد	02	10	0	04	0
سرگودھا	01	04	0	02	522
ملتان	0	0	0	0	1410
راولپنڈی	0	01	0	01	0
بہاولپور	14	171	0	0	0

ڈیرہ غازی خان	0	0	0	0	415
ٹوٹل	28	216	0	08	3494

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے تحت گھروں سے بھاگے یا گمشدہ بچوں کو والدین کے سپرد کرنے سے متعلقہ تفصیلات

628: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گمشدہ یا گھروں سے بھاگے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا جاتا ہے؟

(ب) مذکورہ بیورو میں کس قسم کے بچوں کو تحفظ دیا جاتا ہے نیز کتنی عمر تک کے بچوں کو وہاں پر رکھا جاتا ہے اور کتنی عمر تک بچے ادارے کے پاس رہ سکتے ہیں۔

(ج) جنسی تشدد کے کتنے بچے بیورو کے پاس ہیں۔

(د) کیا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی عدالتیں بھی موجود ہیں اگر ہاں تو کتنی اور ان میں اب تک کتنے کیس رجسٹر ہوئے ہیں اور ان میں سے کتنے کیسوں کا فیصلہ ہوا ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ہ) مذکورہ ادارے کے قیام سے اب تک کتنے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا گیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مختلف ذرائع سے حفاظت میں لیے گے گمشدہ اور گھروں سے بھاگے بچوں کو بذریعہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹ والدین یا لواحقین کے حوالے کیا جاتا ہے مزید برآں جن گمشدہ اور گھروں سے بھاگے بچوں کے والدین یا لواحقین نہیں ملتے ان کو چائلڈ پروٹیکشن انسٹیوٹ میں رکھا جاتا ہے تاکہ وہ معاشرے کے کارآمد شہری بن سکیں۔

(ب) The Punjab Destutute & Neglected Children Act. 2004 کی دفعہ K-3 (تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی) کے تحت بے سہارا اور عدم توجہی کے شکار بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا جاتا ہے۔ ایک دن سے لے کر پندرہ سال کے بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا جاتا ہے مزید براں جن بچوں کے لواحقین یا والدین نہیں ہوتے ان کو اٹھارہ سال تک چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں رکھا جاتا ہے تاکہ معاشرے کا کارآمد شہری بنایا جا سکے۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے پاس اس وقت جنسی تشدد کے چار بچے موجود ہیں جو مختلف شہروں سے تعلق رکھتے ہیں۔

(د) چائلڈ پروٹیکشن کورٹ ایک سپیشل عدالت ہے جو لاہور ہائی کورٹ سے Notified ہے۔ لاہور میں باقاعدہ طور پر چائلڈ پروٹیکشن کورٹ قائم ہے جہاں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بطور پریزائیڈنگ آفیسر تعینات ہیں جبکہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ایڈیشنل سیشن جج (ASJ-I) کے پاس بطور پریذائیڈنگ آفیسر چائلڈ پروٹیکشن کورٹ کے اختیارات ہیں

(تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)۔ بتاریخ 30 جون 2021 تک چائلڈ پروٹیکشن کورٹس میں 68293 کیسز رجسٹرڈ ہوئے جن میں سے 67272 کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

(ہ) ادارے کے قیام سے لے کر بتاریخ 30 جون 2021 تک 68293 بچوں کو حفاظتی تحویل میں لیا گیا اور متعلقہ چائلڈ پروٹیکشن کورٹس پنجاب کی ہدایت پر 67272 بچوں کو ان کے لواحقین یا والدین کے سپرد کیا گیا۔ ان بچوں میں گھر سے بھاگے ہوئے، بھکاری، متشدد، نشے کا شکار، لاوارث بچے شامل ہیں۔ ان میں سندھ کے 51 بچے، خیبر پختونخواہ کے 189 بچے، بلوچستان کے 6 بچے، اسلام آباد کے 25 بچے، آزاد کشمیر کے 09 بچے اور افغانستان کے 15 بچے بھی شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

لاہور: پولیس اسٹیشنز میں سب انسپکٹر کو بطور انچارج تعینات کرنے سے متعلقہ تفصیلات

687: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پولیس اسٹیشنز میں کسی سب انسپکٹر کو تھانے کا انچارج نہیں لگایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے علاوہ باقی شہروں میں سب انسپکٹر پولیس اسٹیشن پر بطور انچارج تعینات ہیں۔

(ج) لاہور میں سب انسپکٹر کو انچارج تعینات نہ کرنے کی وجہ کیا ہے کیا حکومت باقی اضلاع کی طرح لاہور میں بھی سب انسپکٹرز کو پولیس اسٹیشن کا انچارج تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈویژن ہذا کے تھانہ اچھرہ میں سب انسپکٹر بطور انچارج تعینات کیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) لاہور کے کافی تھانہ جات میں سب انسپکٹر کو بطور انچارج تعینات کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

صوبہ پنجاب میں سیکیورٹی اداروں کی تعداد اور سالانہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

717: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت کتنے سیکیورٹی ادارے اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں اور سالانہ ان اداروں پر کتنا بجٹ خرچ ہو رہا ہے؟

(ب) کیاان اداروں کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ جاری ہوتی ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیایہ درست ہے کہ حکومت ہر سال سیکیورٹی اداروں کے بجٹ میں اضافہ کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ میں اس وقت دیگر اداروں کے ساتھ ساتھ پنجاب پولیس قانون کے نفاذ اور امن وامان کے لیے اپنے فرائض سر انجام دے رہی ہے۔ اور پنجاب پولیس کا سالانہ بجٹ مالی سال 20-2019 کے لیے 115 بلین روپے ہے جس میں سے 84 فیصد صرف تنخواہوں کی مد میں ہے۔

(ب)---------

(ج) فنانس ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جولائی 2021)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت لاہور ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں رجسٹرڈ کیسز سے متعلقہ تفصیلات

723: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت لاہور ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں اب تک کتنے کیسز رجسٹرڈ کئے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف لاہور ڈویژن میں کارروائی عمل میں لائی گئی اور کتنے ملزمان کو سزائیں دی گئیں تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور

سال	ساؤنڈ سسٹم	حساس مقامات	کرائے داران	وال چاکنگ	اسلحہ	کل مقدمات	کتنے افراد کو سزا ہوئی

2016	91	46	642	-	907	1686	1439
2017	92	07	559	-	1141	1799	1537
2018	143	-	447	02	1215	1807	1622
2019	114	-	297	-	681	1092	893
میزان	440	53	1945	02	3944	6384	12328

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور

(الف) بروئے رپورٹ SDPOs اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور، ڈویژن ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت 4913 مقدمات درج کئے گئے۔

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت 6502 ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی 65 ملزمان کو سزائیں ہوئیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور

پنجاب ساؤنڈ سسٹم	کرایہ داری ایکٹ	پنجاب سیکورٹی ونرایبل	اسلحہ	وال چاکنگ
516 مقدمات درج	2841 مقدمات درج	233 مقدمات درج	4449 مقدمات درج	25 مقدمات درج
690 ملزمان گرفتار	5546 ملزمان گرفتار	245 ملزمان گرفتار	4443 ملزمان گرفتار	14 ملزمان گرفتار

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن لاہور

(الف) ڈویژن ہذا میں مورخہ 09.01.2015 تا 20.08.2019 تک نیشنل ایکشن پلان کے تحت 3560 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں ہیڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت درج شدہ کل 3560 مقدمات میں 5272 ملزمان گرفتار کئے گئے ان درج شدہ مقدمات میں اب تک 78 مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور

بروئے رپورٹ SDPOs ماڈل ٹاؤن ڈویژن نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ چار برس میں رجسٹرڈ کیسز سے متعلق تفصیلات کی بابت پڑتال ریکارڈ کرنے پر ڈویژن ہذا میں گزشتہ چار سال کے دوران نیشنل ایکشن پلان کے تحت 5292 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں اور 6545 ملزمان گرفتار ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت سال 2015 تا 20.08.2019 تک ساؤنڈ سسٹم کے 541، کرایہ داری کے 7677 پنجاب سکیورٹی آف ولز ایبل کے 14، اسلحہ کے 5599 اور وال چاکنگ کے 14 مقدمات درج رجسٹر کر کے ملزمان کو حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے مزید کاروائی جاری ہے۔

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ہونے والے 566 مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ مزید تمام SDPOs صاحبان کو نیشنل ایکشن پلان پر مکمل عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جولائی 2021)

ضلع نارووال یکم اگست 2018 سے جون 2019 میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

755: جناب منان خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے 15 جون 2019 ضلع نارووال میں چوری اور ڈکیتی کی کتنی واردات ہوئی ہیں کس کس تھانہ میں FIR درج ہوئی ہیں ان کی FIR نمبر مع تھانہ جات بتائیں؟

(ب) کتنی وارداتوں کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور ان سے کیا کیا برآمدگی کی گئی ہے۔

(ج) کتنے ملزمان گرفتار نہیں ہوئے اور کتنے ملزمان مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(د) مفرور ملزمان کب تک گرفتار ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا میں یکم اگست 2018 سے 15 جون 2019 تک کل چوری اور ڈکیتی کے 312 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔ تفصیل FIR نمبر معہ تھانہ جات تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں کل 394 ملزمان گرفتار ہوئے اور ان سے رقم مبلغ 1054521 روپے برآمد ہوئے۔

(ج) ضلع ہذا کے کل 12 ملزمان گرفتار نہ ہوئے ہیں اور مفرور ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ملزمان کی جلد از جلد گرفتاری کا تحرک کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جولائی 2021)

صوبہ میں انسداد دہشت گردی کی کورٹس میں مزید بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

834: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیاحکومت محکمہ داخلہ کے تحت اینٹی ٹیرر ازم کورٹ میں مزید بھرتیاں کرنے کا ارادہ ہے اگرہاں تو یہ بھرتیاں کب تک کی جائیں گی اور ان سے خزانہ پر کتنا بوجھ پڑے گا؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

کل دس انسداد دہشت گردی عدالتیں پنجاب کے تمام ڈویژن میں کام کر رہی ہیں اس سے قبل چھے انسداد دہشت گردی کی عدالتیں ختم کر دی گئی ہیں۔ تاریخ 18.09.2020 اور انکے جملہ جن کی تعداد 56 ہے کو S&GAD کے سرپلس پول میں رکھا گیا ہے۔ اس محکمے کے حکم کے مطابق مورخہ 06.01.2021 ساتھ ہی دو انسداد دہشت گردی کی عدالتیں ختم کر دی گئی ہیں اور ان کے عملے کو بھی S&GAD کے سرپلس پول میں شامل کروانے کے لیے سمری برائے وزیر اعلی پنجاب ارسال کرنے کے لیے مجاز اتھارٹی کو بھیج دی گئی ہے۔

مندرجہ بالا کی روشنی میں سرپلس پول کے عملہ کے ہوتے ہوئے انسداد دہشت گردی کی نئی بھرتی کا حکومت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

صوبہ پنجاب کے تھانوں میں خواتین ڈیسک کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

838: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کتنے تھانوں میں خواتین کی مدد کے لیے خواتین ڈیسک قائم کیے گئے ہیں؟

(ب) تھانوں میں قائم ہونے والے خواتین ڈیسک میں کتنی خواتین اہلکار تعینات کی جاتی ہیں؟

(ج) کیا صوبہ بھر کے تمام پولیس اسٹیشن میں لیڈیز کے لیے واش روم موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قصور:

ضلع ہذا کے 20 تھانوں میں خواتین کی مدد لئے ہیلپ ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ:

ضلع گوجرانوالہ میں تمام تھانہ میں خواتین ڈیسک قائم ہیں۔

ضلع سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ کے تھانہ جات میں خواتین کی مدد کے لئے لیڈیز پولیس اہلکار بطور نائب محرر تعینات کی گئی ہیں

ضلع گجرات:

ضلع گجرات کے تمام 23 تھانہ جات میں خواتین ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

ضلع نارووال:

ضلع نارووال کے 04 تھانہ جات میں خواتین ڈیسک قائم کئے ہیں جن میں 04 خواتین اہلکار تعینات کی گئی ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین:

ضلع منڈی بہاؤالدین کے تمام تھانوں میں خواتین کی مدد کیلیئے خواتین ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

ضلع حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں کل 10 تھانہ جات ہیں جن میں 05 تھانہ جات میں خواتین کیلیئے ہیلپ ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں خواتین کی معاونت کے لئے لیڈیز پولیس تعینات ہیں جہاں پر درخواست دہندہ خواتین کی رہنمائی کی جاتی ہے۔

ضلع اٹک:

ضلع ہذا میں کل 14 تھانہ جات ہیں جن میں خواتین کی مدد کے لئے خواتین ڈیسک قائم ہیں۔

ضلع جہلم:

ضلع ہذا میں خواتین کی مدد کے لئے خواتین ڈیسک قائم ہیں۔

ضلع چکوال:

ضلع ہذا میں کل 11 تھانہ جات موجود ہیں جن میں خواتین کی مدد کیلیئے ڈیسک قائم ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا:

ضلع ہذا کے جملہ 27 تھانہ جات میں خواتین کی مدد کے لئے خواتین ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد:

ضلع ہذامیں کل 42 تھانہ جات ہیں تمام تھانوں میں خواتین کی مدد کے لیے خواتین ڈیسک قائم ہیں

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ:

ضلع ہذامیں کل 11 تھانے ہیں۔ تمام تھانوں میں خواتین کی مدد کے لیے خواتین ڈیسک قائم کیے گئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جھنگ:

ضلع ہذامیں کل 14 تھانہ جات ہیں۔ جملہ تھانہ جات ضلع ہذامیں ویمن ہیلپ ڈیسک قائم ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چنیوٹ۔

ضلع ہذاکے ہر تھانہ میں خواتین کی مدد کیلئے ہیلپ ڈیسک قائم کیا گیا ہے۔

ریجن پولیس آفیسر ملتان:

ملتان ریجن کے کل 79 تھانہ جات میں خواتین ڈیسک بنائے گئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

ضلع ہذامیں 17 تھانہ جات ہیں اور ہر ایک تھانہ میں خواتین کی مدد کے لیے خواتین ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

(ب)ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قصور:

ضلع ہذامیں 20 تھانوں میں قائم ہونے والے خواتین ڈیسک میں 27 لیڈی پولیس تعینات ہیں

ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ:

ضلع گوجرانوالہ میں 30 تھانہ جات میں کل 9 لیڈی سب انسپکٹر، 4 لیڈی اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور 52 لیڈی کانسٹیبل تعینات ہیں۔

ضلع سیالکوٹ:

ضلع سیالکوٹ میں خواتین کی مدد کے لئے صدر دفتر اور DSO / SDOP دفاتر میں خواتین ڈیسک قائم ہیں۔ جبکہ تھانہ جات میں لیڈیز پولیس بطور نائب محرر تعینات کی گئی ہیں۔

ضلع گجرات:

ضلع گجرات میں خواتین ڈیسک میں 23 خواتین اہلکار تعینات ہیں۔

ضلع نارووال:

ضلع نارووال کے 04 تھانہ جات میں خواتین ڈیسک پر 04 خواتین اہلکار تعینات کی گئی ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین:

ضلع منڈی بہاؤالدین کے ہر تھانہ میں خواتین ڈیسک پر خواتین کی مدد کیلئے خواتین اہلکار تعینات کی گئیں ہیں۔

ضلع حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد کے ہر تھانہ میں خواتین اہلکار تعینات ہیں۔

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں خواتین ڈیسک میں 01 لیڈی کانسٹیبل تعینات کی گئی ہے علاوہ ازیں حسب ضرورت پولیس اسٹیشن ویمن راولپنڈی سے بھی لیڈیز سٹاف 24 گھنٹے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ضلع اٹک:

ضلع ہذا کے تھانہ جات میں خواتین اہلکار خواتین ڈیسک میں تعینات ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جہلم:

ضلع ہذا کے تھانہ جات میں خواتین اہلکار خواتین ڈیسک میں تعینات ہیں۔

ضلع چکوال:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں خواتین اہلکار خواتین ڈیسک میں تعینات ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں کم از کم ایک لیڈی کانسٹیبل تعینات ہے، جبکہ ضلع ہذا کے ہر سرکل میں ایک اپر سبارڈی نیٹ تعینات ہے اس وقت 27 تھانہ جات میں کل 39 لیڈی کانسٹیبلز تعینات ہیں۔

سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں 2/2 خواتین پولیس اہلکار ہر تھانہ میں تعینات ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ:

ضلع ہذا کے شہری تھانہ جات میں 2/2 اہلکار جبکہ دیہادتی تھانہ جات میں 1/1 خاتون اہلکار تعینات کی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ:

ضلع ہذا کے جملہ تھانہ جات کے ویمن ہیلپ ڈیسک پر 2/2 خواتین اہلکار تعینات ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چنیوٹ۔

ضلع ہذا میں قائم شدہ 9 تھانوں میں کل 17 خواتین اہلکار خواتین ہیلپ ڈیسک پر تعینات ہیں۔

ریجن پولیس آفیسر ملتان:

ملتان ریجن کے ضلع ملتان میں 32 تھانہ جات میں 21 تھانہ جات میں خواتین کی مدد کے لئے ہر خواتین ڈیسک پر ایک خاتون اہلکار تعینات ہے جبکہ بوجہ کمی فی میل سٹاف بقیہ ڈیسک پر عارضی طور میل اہلکار تعینات کئے گئے ہیں جبکہ ضلع وہاڑی میں 19 تھانہ جات میں

شفٹ وائز کل 34 خواتین اہلکار، ضلع خانیوال کے 18 تھانہ جات اور ضلع لودھراں کے 10 تھانہ جات میں ہر خواتین ڈیسک پر 1/1 خاتون اہلکار ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں 34 لیڈی پولیس اہلکار تعینات ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قصور:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں لیڈیز کے لئے علیحدہ واش روم موجود ہیں۔

ریجنل پولیس آفیسر گوجرانوالہ:

ضلع گوجرانوالہ کے تمام تھانہ جات میں لیڈیز کے لیے واش روم موجود ہیں۔

ضلع سیالکوٹ

ضلع گوجرانوالہ میں تمام پولیس اسٹیشن میں لیڈیز کیلئے واش روم موجود ہیں۔

ضلع گجرات:

ضلع گجرات کے تمام 23 تھانہ جات میں خواتین کیلئے الگ واش روم موجود ہیں۔

ضلع نارووال:

ضلع نارووال کے تمام پولیس اسٹیشنز میں خواتین کیلئے الگ واش روم موجود ہیں۔

ضلع منڈی بہاؤالدین:

ضلع منڈی بہاؤالدین میں ہر پولیس اسٹیشن میں لیڈیز کے لئے واش روم موجود ہے۔

ضلع حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد کے تمام تھانہ جات میں واش روم موجود ہیں۔

سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں لیڈیز کے لئے الگ واش روم موجود ہیں

ضلع اٹک:

تمام تھانوں میں لیڈیز کے لئے واش روم موجود ہیں

ضلع جہلم:

تمام تھانوں میں لیڈیز کے لئے واش روم موجود ہیں

ضلع چکوال:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں خواتین کیلئے واش روم موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سرگودھا:

ضلع ہذا کے ہر تھانہ میں خواتین کے 02 واش روم موجود ہیں۔

سٹی پولیس آفیسر فیصل آباد:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں لیڈیز کے لیئے علیٰحدہ واش روم موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ:

ضلع ہذا کے تمام تھانہ جات میں لیڈیز کے لیے علیٰحدہ واش روم موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جھنگ:

ضلع ہذا کے ماڈل تھانوں میں لیڈیز کے لیے الگ واش روم موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر چنیوٹ۔

ضلع ہذا کے تمام تھانوں میں لیڈیز کیلئے واش روم موجود ہے۔

ریجن پولیس آفیسر ملتان:

ملتان ریجن کے تمام تھانہ جات میں لیڈیز کے لئے واش روم موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

ضلع بھر کے تمام تھانہ جات میں لیڈیز کے لیے علیٰحدہ واش روم بنائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جولائی 2021)

لاہور: سال 2018 تا ستمبر 2019 تک بچوں اور بچیوں سے زیادتی اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

859: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں 2018 سے ستمبر 2019 تک کتنے بچے اور بچیوں کے ساتھ زیادتی کے کیسز درج ہوئے؟

(ب) متذکرہ عرصہ کے دوران کن کن افراد کے خلاف یہ مقدمات درج کیے گئے نیز کتنے افراد کو دوران تفتیش جرم ثابت ہونے پر سزائیں ہوئیں؟

(ج) متذکرہ عرصہ کے دوران کتنے افراد کو جرم ثابت نہ ہونے پر رہا کر دیا گیا کتنے افراد کو کتنی کتنی سزائیں اور کتنا جرمانہ ہوا الگ الگ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

لاہور: اپریل 2019 سے تاحال تھانہ سانده میں اغواء کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

898: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مورخہ 15 اپریل 2019 سے اب تک تھانہ سانده میں اغواء کی دفعہ 365 کے کتنے کیس رجسٹرڈ ہوئے تفصیل بیان فرمائیں۔

(ب) پولیس نے ان کیسز میں اب تک کیا کارروائی کی ہے، کتنے ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت میں پیش کیے تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مورخہ 15 اپریل 2019 سے لے کر اب تک تھانہ سانده میں اغواء کئے متعلق دفعہ 365 کے 09 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب)

کل مقدمات	:09
گرفتار ملزمان	:05
نامکمل چالان	01
خارج:	06

مغوی بر آمد: 07

زیر تفتیش 02

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

قصور شہر میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک اندراج مقدمات اور ان کے چالونوں سے متعلقہ تفصیلات

931: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور شہر میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک کتنے مقدمات کن کن جرائم کے درج ہوئے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ قصور شہر میں جرائم کے واقعات کی تعداد صوبہ بھر کے برابر ہے قصور شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم کی وارداتوں کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) قصور شہر میں اس وقت کتنے تھانے ہیں ان میں نفری کی تعداد کیا ہے اور یہ کس کس جگہ واقع ہیں ان تھانوں کی بلڈنگ اپنی ہیں یا کرایہ پر لی گئی ہیں ان تھانوں میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک کتنے مقدمات کے چالان ہوئے کتنے عدالت کو بھیجے گئے اور کون کون سے مقدمات ہیں جن کے چالان مکمل نہیں ہوئے۔

(د) حکومت کی طرف سے قصور شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں نیز حکومت قصور شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم کے پیش نظر مزید تھانے بنانے اور نفری بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ ضلع قصور کے تھانہ جات میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک قتل 26، اندھا قتل 09، ڈکیتی رابری معہ قتل 04، اقدام قتل 46، ضرر 146، اغواء 156، زنا 56، ایکسیڈنٹ 42، ڈکیتی 15، رابری 178، کار چھیننا 02، موٹر سائیکل چھیننا 49، دیگر وہیکل چھیننا 02، سرقہ موٹر کار 8، سرقہ موٹر سائیکل 80، سرقہ دیگر وہیکل 8، 382 کے 6، نقب زنی 67، سرقہ مویشی 74، سرقہ تار 6، سرقہ عام 189، 411، 4 کے، اسلحہ 28، قمار بازی 367، منشیات 498، متفرق 1357 اس طرح کل 3423، مقدمات درج رجسٹر ہوئے

(ب) یہ بات درست نہ ہے کہ شہر قصور میں جرائم کے واقعات کی تعداد صوبہ بھر کے برابر ہے بلکہ ماہ اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک صرف کل مقدمات کی تعداد 3423 ہے۔

(ج) ضلع قصور میں کل چار سرکل ہیں اور سرکل میں 5 / 5 تھانے ہیں اس طرح ضلع قصور میں کل 20 تھانہ جات ہیں تمام بلڈنگ تھانوں کی اپنی ہیں کوئی بھی بلڈنگ کرایہ پر نہ ہے جن میں نفری کی تعداد کانسٹیبل 469، ہیڈ کنسٹیبل 88، ASI-112، سب انسپکٹر 69، انسپکٹر 19، ہیں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک کے تمام مقدمات کے چالان مرتب کر کے عدالت مجاز میں بھجوائے جا چکے ہیں کوئی بھی مقدمہ ستمبر 2019 تک زیر تفتیش نہ ہے۔

(د) جرائم کی روک تھام کے لیے سٹی قصور میں سیف سٹی پروجیکٹ کام کر رہا ہے اور CCTV کیمروں کی مدد سے علاقہ کی نگرانی کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع بھر کے تھانہ جات کی طرف سے ناکہ جات اور گشت کے نظام کو مزید بہتر بنایا گیا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر ڈکائے آپریشن جاری ہے۔ اور مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے مخبری کے نظام کو بہتر کیا گیا ہے۔ عوام کے ساتھ مل کر جرائم کی بیخ کنی کی جارہی ہے۔ مجرمان کو کیفر کردار پر پہنچایا جاتا ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے اور عوام کے جان مال کے تحفظ کے لئے ہر طرح کے اقدامات کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

لاہور: سی سی پی او آفس کے ساتھ روڈ کے فٹ پاتھ پر جنگلوں کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

971: ملک محمد وحید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سی سی پی او آفس لاہور کے ساتھ روڈ پر فٹ پاتھ عام عوام کی گزر گاہ ہے اور متعدد مریض نزدیکی ہسپتال میں پیدل فٹ پاتھ پر دوائی وغیرہ لینے کے لیے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سی سی پی او آفس والوں نے فٹ پاتھ پر جنگلے اور بیریر لگا کر بند کر دیا ہے اور فٹ پاتھ پر قبضہ کر لیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فٹ پاتھ کی بجائے لوگ سڑک پر چلنے پر مجبور ہیں جو کہ کسی بھی وقت حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ عدالت عالیہ نے سڑکوں سے غیر قانونی تجاوزات ختم کرانے کا اعلان کر رکھا ہے مذکورہ محکمہ نے اس حوالے سے کیا اقدامات کیے ہیں۔

(ہ) کیا حکومت مذکورہ فٹ پاتھ سے تجاوزات ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سی سی پی او آفس لاہور کے ساتھ فٹ پاتھ عام عوام کی گزر گاہ ہے، مگر یہ درست نہ ہے کہ وہاں سے نزدیکی ہسپتال میں دوائی وغیرہ لینے کے لئے مریض پیدل جاتے ہیں، نزدیکی ہسپتال (گنگارام ہسپتال) کے مین گیٹ کے پاس بالمقابل فاطمہ میڈیکل کالج بس سٹاپ موجود ہے۔

(ب) سی سی پی آفس کے ساتھ فٹ پاتھ پر کوئی قبضہ نہ کیا گیا ہے بلکہ سی سی پی او آفس کے پاس حساس ادارے کی بلڈنگ موجود ہے۔ دونوں دفاتر کی حفاظت کے لئے سمنٹ بلاک لگائے گئے ہیں۔ جبکہ سی سی پی او آفس کے پیدل داخلی راستے پیدل گزرنے کے لئے محفوظ راستہ موجود ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے پیدل گزرنے والے سڑک پر چلنے کے لئے مجبور نہ ہیں بلکہ سڑک کے دونوں اطراف پیدل گزرنے کے لئے راستہ موجود ہے۔ جو لوگ سڑک پر پیدل چلتے ہیں وہ کسی مجبوری کے تحت نہیں بلکہ اپنی مرضی سے گزرتے ہیں۔ جہاں تک حادثے کا شکار ہونے کا تعلق ہے تو دفتر کی سیکیورٹی پر مامور پولیس اہلکار پیدل گزرنے والوں کو احتیاطی تدابیر اور ہدایات دیتے رہتے ہیں ان کی پوری حفاظت کی جاتی ہے۔

(د) قبل ازیں عدالت عالیہ کے حکم کی روشنی میں تمام پولیس دفاتر واقع لاہور جن کے سامنے سیکیورٹی کے نقطہ نگاہ کی وجہ سے رکاوٹیں تھیں وہ ہٹائی جاچکی ہیں۔ آئندہ بھی اس سلسلہ میں احتیاطی تدابیر پر عمل پیرا ہیں۔

(ہ) سر دست ایسی کوئی رکاوٹ نہ ہے، فٹ پاتھ پر عوام الناس کے پیدل گزرنے کے لئے سمنٹ بلاکس کے ساتھ محفوظ راستہ موجود ہے۔ آئندہ بھی لاہور شہر میں جہاں کہیں بھی کوئی ایسا معاملہ ہوا تو اس کا مناسب سدباب کیا جائے گا۔ مزید برآں سڑک کے دوسری طرف بھی فٹ پاتھ موجود ہے اور ہسپتال وغیرہ کی جانب جانے والے حضرات وہی استعمال کرتے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

اوکاڑہ میں ڈکیتی، راہزنی، چوری، قتل اور اغواء کی وارداتوں کے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

986: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 30 جون 2019 سے 10 جنوری 2020 تک ضلع اوکاڑہ میں ڈکیتی، راہزنی، چوری، قتل اغوا کی کل کتنی وارداتیں ہوئی ہیں تھانہ وائز تفصیل مہیا کی جائے؟

(ب) ان میں سے کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے مقدمات درج نہ ہو سکے۔

(ج) ان مقدمات پر پولیس کی طرف سے کیا پیش رفت ہوئی ہے مکمل تفصیل تھانہ وائز بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اس عرصہ کے دوران تھانہ اے ڈویژن میں ڈکیتی کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے، راہزنی کی 21 چوری کی 35، اغوا کی 07 اور قتل کی ایک واردات ہوئی ہے۔ تھانہ بی ڈویژن میں ڈکیتی کی کوئی واردات نہ ہوئی، راہزنی کی 08، چوری کی 15 اغواء کی 13 اور قتل کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے۔ تھانہ کینٹ میں ڈکیتی کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے، راہزنی کی 07 چوری کی 11 اغواء کی 01 اور قتل کی 01 واردات

ہوئی ہے۔ تھانہ شاہکوٹ میں ڈکیتی کی 01واردات، راہزنی کی 05، چوری کی 19 اغواء 01اور قتل کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے۔ تھانہ صدر اوکاڑہ میں ڈکیتی کی 04واردات، راہزنی کی 44، چوری کی 44، اغواء06اور قتل کی 09وارداتیں ہوئی ہیں۔ تھانہ راوی میں ڈکیتی کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے، راہزنی 03، چوری 17 اغواء02اور قتل کی 03وارداتیں ہوئی ہیں، تھانہ گوگیرہ میں ڈکیتی کی 02وارداتیں، راہزنی کی 05، چوری 21، اغوا02اور قتل کی 04وارداتیں ہوئی ہیں، تھانہ چوچک میں ڈکیتی کی 01، واردات، راہزنی کی 05، چوری 25، اغواء02اور قتل کی 03وارداتیں ہوئی ہیں۔ تھانہ سٹی رینالہ میں ڈکیتی کی 01واردات، راہزنی 15، چوری 30 اغوا02اور قتل کی 04 وارداتیں ہوئی ہیں، تھانہ صدر رینالہ میں ڈکیتی کی 02وارداتیں، راہزنی 05، چوری 16 اغوا03اور قتل کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے۔ تھانہ شیر گڑھ میں ڈکیتی کی 05واردتیں، راہزنی 05چوری 16 اغوا01اور قتل کی 01واردات ہوئی ہے۔ تھانہ سٹی دیپالپور میں ڈکیتی کی 03وارداتیں، راہزنی 21، چوری 89 اغواء17 اور قتل کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے۔ تھانہ صدر دیپالپور میں ڈکیتی کی 07وارداتیں، راہزنی کی 12، چوری 57 اغوا19، اور قتل کی 05وارداتیں ہوئی ہیں۔ حجرہ شاہ مقیم میں ڈکیتی کی 05وارداتیں، راہزنی 14 چوری 53 اغواء06اور قتل کی 06وارداتیں ہوئی ہیں۔ تھانہ بصیرپور میں ڈکیتی کی 02، وارداتیں راہزنی کی 08 چوری 26 اغواء03اور قتل کی 02 وارداتیں ہوئی ہیں۔ تھانہ حویلی لکھا میں ڈکیتی کی 01، راہزنی 10 چوری 44 اغواء08اور قتل کی 05وارداتیں ہوئی ہیں۔ تھانہ منڈی احمد آباد میں ڈکیتی کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے، راہزنی 03چوری 17 اغواء01اور قتل کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے۔ تھانہ چورستہ میں ڈکیتی کی کوئی واردات نہ ہوئی ہے، راہزنی 03چوری 12 اور قتل کی 03وارداتیں ہوئی ہیں۔

(ب)959وارداتیں ہوئیں اور 959 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ج) تفصیلاً رپورٹ ہمراہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 09جولائی 2021)

ضلع نارووال اور سیالکوٹ میں 2018 تا جنوری 2019تک سنگین جرائم کی ہونے والی وارداتوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1015: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال اور ضلع سیالکوٹ میں یکم اگست 2018 سے جنوری 2020 تک قتل، اغواء، ڈکیتی اور راہزنی کی کتنی وارداتیں ہوئیں تھانہ وائز الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ مقدمات میں جو ملزمان تھانوں اور عدالتوں کے اشتہاری ہیں اب تک ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے نیز جو ملزمان عرصہ تقریباً 15 سال سے اشتہاری ہیں اور بیرون ملک فرار ہیں ان کے خلاف حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ج) جو ملزمان تھانوں اور عدالتوں کے اشتہاری ہیں ان میں سے کن کن ملزمان کی جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں اور بقیہ ملزمان کی جائیدادیں ضبط کرنے کے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اشتہاری ملزمان کے نام ولدیت اور ان کی جائیدادوں کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں یکم اگست 2018 سے جنوری 2020 تک قتل، اغواء، ڈکیتی، اور راہزنی کی ہونے والی وارداتوں پر جو مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں ان کی الگ الگ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تھانہ جات اور عدالتوں میں کل مجرمان اشتہاری سنگین مقدمات اس عرصہ میں 341 ہیں جن میں سے 236 مجرمان اشتہاریوں کو گرفتار کیا گیا اور بقیہ 105 مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لیے ممکنہ کاوش جاری ہے۔ جبکہ عرصہ تقریباً 15 سال سے اشتہاری مجرمان جو بیرون ملک فرار ہو چکے ہیں کل 60 ہیں جن میں سے 06 مجرمان اشتہاریوں کے ریڈ وارنٹ جاری کروائے گئے 03 مجرمان اشتہاریوں کے ریڈ وارنٹ انڈر پراسس ہیں، جبکہ 51 مجرمان اشتہاریوں کے ریڈ وارنٹ کا تحرک کیا گیا ہے۔ بیرون ملک تمام مجرمان اشتہاریوں بیرون ملک کے نام PNIL میں درج کروائے جا چکے ہیں۔

جو مجرمان تھانوں اور عدالتوں کے اشتہاری ہیں اس عرصہ میں 510 ہیں، محکمہ مال کی رپورٹ کے مطابق 372 مجرمان اشتہاریوں کے نام جائیداد نہ ہے جبکہ 12 مجرمان اشتہاریوں کی جائیداد ہونے کی صورت میں 10 مجرمان اشتہاریوں کی جائیداد کی قرقی کروائی جا چکی ہے۔ جبکہ 119 مجرمان اشتہاریوں کی جائیداد کی قرقی کا تحرک جاری ہے۔ تام و پتہ اشتہاری مجرمان معہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جولائی 2021)

پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 کے تحت تحصیل اور یونین کونسل سطح پر قائم کمیٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1036: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 کے تحت یونین کونسل اور تحصیل سطح پر کتنی کمیٹیاں قائم کی گئیں؟

(ب) پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 کے تحت یونین کونسل اور تحصیل سطح پر قائم کمیٹیوں کی کارکردگی کیا ہے اس بارے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 کے تحت یونین کونسل اور تحصیل سطح پر کمیٹیاں قائم کی گئیں ان کی ضلع وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ضلع	تحصیل سطح کی تعداد	یونین کونسل سطح کمیٹیوں کی تعداد
1	ڈیرہ غازی خان	-	-
2	مظفر گڑھ	04	90
3	لیہ	03	41
4	راجن پور	-	-
کل میزان		07	134

(ب) ضلع مظفر گڑھ میں مذکورہ کمیٹیاں بمطابق ہدایات اپنی فرائض سر انجام دیتی تھیں۔ جبکہ ضلع لیہ میں یہ کمیٹیاں نان فنکشنل رہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 09 جولائی 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 10 جولائی 2021 — سیکرٹری